DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 26.11.2025

اخبارات	اہم قومی ومقامی خبریں	نمبر شمار
جنگ ودیگراخبارات	یونیورسٹیوں کی سہولیات کی فراہمی کیساتھ ان سے اعلیٰ رینکنگ بھی چاہتے ہیں، گورنر	01
جنگ ودیگراخبارات	پاکستان کی تعمیر اور ترقی میں نوجوانوں کا کردار فیصلہ کن ہے، سرفراز بگٹی	02
انتخاب ودیگراخبارات	بلوچستان کے عوام کے حقوق کا تحفظ یقینی بنائینگے، شعیب نوشیروانی	03
مشرق ودیگراخبارات	ریکوڈک پروجیکٹ سے تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی ممکن ہوگی، ظہور بلیدی	04
جنگ ودیگراخبارات	ترقی اور خوشحالی کیلئے انفراسٹرکچر کی بہتری ہماری ذمہ داری ہے، سلیم کھوسہ	05
مشرق ودیگراخبارات	بلدیاتی انتخابات میں جیت پاکستان مسلم لیگ (ن) کی ہوگی، نسیم الرحمان ملاخیل	06
جنگ ودیگراخبارات	زیارت موڑ، کچھ ہرنائی اور ہرنائی سنجادی روڈ کی منظوری	07
جنگ ودیگراخبارات	خواتین پر تشدد پورے معاشرے کو متاثر کرتا ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی	08
جنگ ودیگراخبارات	حکومت عوام کی ترجمان مسائل حل کرنے کیلئے کوشاں ہیں، محمد خان لہڑی	09
جنگ ودیگراخبارات	کوئٹہ کی ترقیاتی اسکیموں کیلئے موثر اقدامات کی ضرورت ہے، مشیر بلدیات	10
جنگ ودیگراخبارات	صوبائی وزراء واراکین اسمبلی کا آئی جی ایف سی ساؤتھ سے اظہار افسوس	11
جنگ ودیگراخبارات	ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے، چیف سیکرٹری	12
جنگ ودیگراخبارات	حملے خونریزی اور تجارت ساتھ ساتھ نہیں چل سکتے، ڈی جی آئی ایس پی آر	13
جنگ ودیگراخبارات	شہریوں کی جان ومال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے، آئی جی	14
جنگ ودیگراخبارات	قائمہ کمیٹی بورڈ آف ریونیو کا اجلاس، آغا خان پراپرٹیز ایکٹ کے بل 36 کا جائزہ	15
جنگ ودیگراخبارات	اختر مینگل کا نام فلائی لسٹ سے نہ نکالنے کیخلاف دائر کیس کی سماعت	16
جنگ ودیگراخبارات	عوام کو تعلیم، صحت اور بنیادی حقوق کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، جمال شاہ	17
جنگ ودیگراخبارات	سرد علاقوں میں گیس کی بندش اور پریشر میں کمی باعث تشویش ہے، بی اے پی	18

امن وامان:

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل سمیت چار اہلکار گرفتار، مشرقی بائی پاس پر گھر میں سوئے ہوئے شخص کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا گیا، بلیدہ پولیس کو مطلوب دو ملزمان گرفتار، مستونگ کسٹمز کا گودام پر چھاپہ سمگل شدہ مہنگی گاڑیاں ضبط، جعفر ایکسپریس کو تخریب کاری کا نشانہ بنانے کی کوشش ناکام ٹریک پر نصب تین کلو وزنی بم برآمد

عوامی مسائل:

چلتن ریسانی روڈ و گردنواح میں گیس اور بجلی کی لوڈشیڈنگ سے مکین پریشان

مورخہ 26.11.2025

اداریہ :

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں شدید سردی میں گیس غائب ،سوئی سدرن گیس کی ہٹ دھرمی ،عوام اذیت مبتلا** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں گیس کی فراہمی کا مسئلہ تا حال برقرار ہے شدید سردی میں لوگ گیس کی عدم فراہمی سے ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں سرد موسم کی آمد کے ساتھ ہی سوئی سدرن گیس کمپنی کی جانب سے گیس کی فراہمی معطل کی جاتی ہے جن علاقوں میں تھوڑی بہت گیس دی جاتی ہے وہاں بھی پریشر نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے یہ ناروا رویہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ کمپنی اپناتی ہے سوئی سے نکلنے والی گیس سے اس کے اپنے ہی عوام محروم ہیں جبکہ ملک کے دیگر صوبوں کے بلاتعطل گیس فراہم کی جاتی ہے جن سے بڑی بڑی صنعتیں چل رہی ہیں اور گھریلو صارفین کو بھی گیس کی فراہمی ہوتی ہے بلوچستان میں گیس کی عدم فراہمی پر تمام اسٹیک ہولڈرز ایک پیج پر ہیں متعدد بار اپنا احتجاج ریکارڈ بھی کرا چکے ہیں لیکن سوئی گیس حکام کی طلبی اور شکایات کے فوری ازالے کے مطالبے پر اب تک عمل نہیں ہوا بلوچستان میں اب موسم شدید سرد ہو چکا ہے مگر گیس فراہم نہیں کی جا رہی جس پر بلوچستان اسمبلی نے صوبے کے سرد علاقوں میں گیس اور گرم علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کے خاتمے سے متعلق مشترکہ قرارداد منظور کر لی جمعہ کو بلوچستان اسمبلی کا اجلاس اسپیکر صوبائی اسمبلی کیپٹین (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن صوبائی اسمبلی اصغر علی ترین نے بلوچستان کے سرد علاقوں میں گیس اور گرم علاقوں میں بجلی کی لوڈشیڈنگ کیخلاف مشترکہ قرارداد پیش کی۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**موسم کی نگرانی اور گیس پریشر :مسئلے کا مستقل حل نکالنے کی ضرورت !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "GB's Orderly Transition" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان اور لینڈ ایکوزیشن ایکٹ زمین ،اختیار اور عوام کا حق** " کے عنوان سے لائبہ سلیم نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ کی تبدیلی کی افواہوں پر پیپلز پارٹی قیادت کی مکمل خاموشی** " کے عنوان سے رضا الرحمان نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**شرافت اور ریاست کا تقاضہ** " کے عنوان سے انور ساجدی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**کوئٹہ میں زمین کے ریکارڈ کے بحران** " کے عنوان سے فرقان رحیم نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 NOV 2025

Page No. 1

یونیورسٹیوں کو سہولیات کی فراہمی کیساتھ ان سے اعلیٰ رینکنگ بھی چاہتے ہیں، گورنر

وائس چانسلرز کو تحقیقی پیداوار کو بہتر بنانے اور مجموعی کارکردگی کو مزید بڑھانے کیلئے جوابدہ ٹھہرائیں گے، گفتگو

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کا یونیورسٹی آف مکران، پنجگور کے سینیٹ ممبرز کے ساتھ گروپ

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اگر ہم صوبے میں اپنی پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کو پنجاب اور سندھ کی یونیورسٹیوں کے برابر لانے کیلئے تمام ضروری سہولیات فراہم کر رہے ہیں تو پھر ہم صوبے کی ہر یونیورسٹی سے اعلیٰ رینکنگ اینڈ سکورنگ کا مطالبہ بھی کر رہے ہیں۔ مطلوبہ مقاصد کے حصول کیلئے ہم نے تمام متعلقہ وائس چانسلرز کو پبلک سیکٹر کی یونیورسٹیوں میں اعلیٰ معیار قائم کرنے، تدریسی طریقہ کار میں جدت لانے، تحقیقی پیداوار کو بہتر بنانے اور مجموعی کارکردگی کو مزید بڑھانے کیلئے جوابدہ ٹھہرائیں ہیں۔ قائمقام وائس چانسلر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ ان کی ٹیم کی کارکردگی لائق تحسین ہے تاہم بعض شعبوں میں مزید کاوشوں کی اشد ضرورت ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف مکران، پنجگور کے دوسرے سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ نے تمام سرکاری یونیورسٹیوں کی کارکردگی میں واضح بہتری آچکی ہے اور بھرپور جدوجہد اور مناسب توجہ سے ان کے تعلیمی، تدریسی، انتظامی اور مالی معاملات میں نئی سمتیں متعین ہوئیں۔ یونیورسٹی کے تمام اساتذہ دراصل ملک اور صوبے کے اثاثے ہیں لہٰذا ان کے پروموشنز کا خصوصی خیال رکھیں گے۔ گڈ گورننس کے حوالے سے بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں میں سینیٹ اور سنڈیکیٹ کے اجلاسوں کے مقررہ وقت پر انعقاد ہماری بڑی کامیابی ہے۔ یونیورسٹی آف مکران، پنجگور کے دوسرے سینیٹ اجلاس میں شرکاء کی تجاویز اور سفارشات کے نتیجے میں کئی اہم فیصلے کیے گئے ہیں۔

کوئٹہ: گورنر بلوچستان جعفر مندوخیل یونیورسٹی آف مکران پنجگور کی سینیٹ کے دوسرے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

گورنر جعفر خان مندوخیل صوبائی وزیر راحیلہ حمید درانی کو یادگاری شیلڈ دے رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

تمام سرکاری جامعات کی کارکردگی میں بہتری آچکی ہے، گورنر بلوچستان

جب ضروری سہولیات فراہم کر رہے، تو پھر صوبے کی ہر یونیورسٹی سے اعلیٰ رینکنگ اور سکورنگ کا مطالبہ بھی کر رہے ہیں

اعلیٰ تعلیمی معیار، تدریسی طریقہ کار میں جدت لانے، تحقیقی پیداوار کو بہتر بنانے کیلئے تمام وی سیز کو جوابدہ ٹھہرائینگے، خطاب

گورنر جعفر مندوخیل یونیورسٹی آف مکران، پنجگور کے دوسرے سینیٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

کوئٹہ (این این آئی) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ اگر ہم صوبے میں اپنی پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کو پنجاب اور سندھ کی یونیورسٹیوں کے برابر لانے کیلئے تمام ضروری سہولیات فراہم کر رہے ہیں تو پھر ہم صوبے کی ہر یونیورسٹی سے اعلی...... بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

رینکنگ اور سکورنگ کا مطالبہ بھی کر رہے ہیں۔ مطلوبہ مقاصد کے حصول کیلئے ہم نے تمام وائس چانسلرز کو پبلک سیکٹر کی یونیورسٹیوں میں اعلیٰ معیار قائم کرنے، تدریسی طریقہ کار میں جدت لانے، تحقیقی پیداوار کو بہتر بنانے اور مجموعی کارکردگی کو مزید بڑھانے کیلئے جوابدہ ٹھہراتے ہیں۔ قائمقام وائس چانسلر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ ان کی ٹیم کی کارکردگی لائق تحسین ہے تاہم بعض شعبوں میں مزید کاوشوں کی اشد ضرورت ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے یونیورسٹی آف مکران، پنجگور کے دوسرے سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا اس موقع پر صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس اقبال کاسی، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان کلیم اللہ بابر، وائس قائمقام وائس چانسلر ڈاکٹر ممتاز علی بلوچ ہائر ایجوکیشن کمیشن کا نمائندہ پروفیسر ڈاکٹر ظہور بازئی، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر سعادت بلوچ اور رجسٹرار آفتاب اسلم سمیت سینیٹ کے تمام ممبران شریک تھے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ نے تمام سرکاری یونیورسٹیوں کی کارکردگی میں واضح برتری آچکی ہے اور بھرپور جدوجہد اور مناسب توجہ سے ان کے تعلیمی، تدریسی، انتظامی اور مالی معاملات میں نئی سمتیں متعین ہوئیں یونیورسٹی کے تمام اساتذہ دراصل ملک اور صوبے کے اثاثے ہیں لہٰذا ان کے پروموشنز کا خصوصی خیال رکھیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY JANG QUETTA
روزنامہ جنگ کوئٹہ
بانی میر خلیل الرحمٰن
جلد 54 بدھ، 4 جمادی الثانی 1447ھ 26 نومبر 2025ء نمبر 324

Bullet No. 1   Page No. 2

پاکستان کی تعمیر و ترقی میں نوجوانوں کا کردار فیصلہ کن ہے، سرفراز بگٹی

آج کا نوجوان اگر مضبوط کردار اور تعلیم کیساتھ آگے بڑھے گا تو ملک ہر میدان میں ترقی اور استحکام حاصل کریگا، طلبا سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں نسٹ یونیورسٹی کوئٹہ کیمپس کے ڈین ڈاکٹر مطیع اسلم اور جامعہ کے طلبا پر مشتمل ایک نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد نے تعلیمی سرگرمیوں، تحقیق اور نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تیاری سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے طلبا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مضبوط ترین اثاثہ ہیں اور مستقبل کی قیادت انہی کے ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ آج کا زمانہ مقابلے کا دور ہے، جہاں کامیابی صرف اسی کی ہے جو علم، کردار، نظم و ضبط اور وژن کے ساتھ آگے بڑھتا ہے انہوں نے طلبا کو عالمی معیار کی تعلیم، ٹیکنالوجی، انوویشن اور تحقیق میں خود کو منوانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان دونوں آپ جیسے محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں کے منتظر ہیں وزیراعلیٰ نے اس موقع پر طلبا کو وطن دوستی، اجتماعی سوچ اور قومی خدمت کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں نوجوانوں کا کردار فیصلہ کن ہے انہوں نے کہا کہ آج کا نوجوان اگر مضبوط کردار اور مضبوط تعلیم کے ساتھ آگے بڑھے گا تو پاکستان ہر میدان میں ترقی اور استحکام کی نئی مثال قائم کرے گا۔

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی طلباء کے ایک گروپ سے بات چیت کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54	بدھ 04 جمادی الثانی 1447ھ 26 نومبر 2025ء صفحات 08		شمارہ 142
رجسٹرڈ BC-m-1	Email. mashriqqta2008@gmail.com	PTCL 081-2827345 081-2827344	قیمت 35 روپے

پاکستان کی تعمیر و ترقی میں نوجوانوں کا کردار فیصلہ کن ہے، وزیراعلیٰ

نوجوان پاکستان کا مضبوط ترین اثاثہ ہیں، مستقبل کی قیادت انہی کے ہاتھوں میں ہے، موجودہ دور مقابلے کا ہے

بلوچستان اور پاکستان دونوں محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں کے منتظر ہیں، میر سرفراز بگٹی کی طلبا کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں نسٹ یونیورسٹی کوئٹہ کیمپس کے ڈین ڈاکٹر مظہر اسلم اور جامعہ کے طلبا پر مشتمل ایک نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد نے تعلیمی سرگرمیوں، تحقیق اور نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تیاری سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے طلبا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مضبوط ترین اثاثہ ہیں اور مستقبل کی قیادت.........

بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

انہی کے ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ آج کا زمانہ مقابلے کا دور ہے، جہاں کامیابی صرف اسی کی ہے جو علم، کردار، نظم و ضبط اور وژن کے ساتھ آگے بڑھتا ہے انہوں نے طلبا کو عالمی معیار کی تعلیم، ٹیکنالوجی، انوویشن اور تحقیق میں خود کو منوانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان دونوں آپ جیسے محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں کے منتظر ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے ہمراہ نسٹ یونیورسٹی کوئٹہ کیمپس کے ڈین ڈاکٹر مظہر اسلم اور جامعات کے طلبا کا گروپ فوٹو، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullot No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس سینچری کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 343 | بدھ، 4 جمادی الثانی، 26 نومبر 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

ملک کی تعمیر نو اور ترقی میں نوجوانوں کا کردار فیصلہ کن ہے، وزیر اعلیٰ

آج کا نوجوان اگر مضبوط کردار و مضبوط تعلیم کے ساتھ آگے بڑھے گا تو ملک ہر میدان میں ترقی حاصل کرے گا، سرفراز بگٹی

نوجوان ملک کا مضبوط ترین اثاثہ اور مستقبل کی قیادت انہی کے ہاتھوں میں ہے، نسٹ یونیورسٹی کے ڈین و طلباء سے گفتگو

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا نسٹ یونیورسٹی کوئٹہ کیمپس کے ڈین ڈاکٹر مغیز اسلم اور جامعات کے طلباء کے ہمراہ گروپ فوٹو، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان بھی موجود ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے نسٹ یونیورسٹی کوئٹہ کیمپس کے ڈین ڈاکٹر مغیز اسلم اور جامعہ کے طلباء پر مشتمل ایک نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد نے تعلیمی سرگرمیوں، تحقیق اور نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تیاری سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے طلباء سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مضبوط ترین اثاثہ ہیں اور مستقبل کی قیادت انہی کے ہاتھوں میں (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نسٹ یونیورسٹی کے طلبہ سے گفتگو کررہے ہیں، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بھی موجود ہیں

ہے انہوں نے کہا کہ آج کا زمانہ مقابلے کا دور ہے، جہاں کامیابی صرف اسی کی ہے جو علم، کردار، نظم و ضبط اور وژن کے ساتھ آگے بڑھتا ہے انہوں نے طلباء کو عالمی معیار کی تعلیم، ٹیکنالوجی، انوویشن اور تحقیق میں خود کو منوانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان دونوں آپ جیسے محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں کے منتظر ہیں وزیر اعلیٰ نے طلباء کو وطن دوستی، اجتماعی سوچ اور قومی خدمت کے جذبے کیساتھ آگے بڑھنے کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی تعمیر نو اور ترقی میں نوجوانوں کا کردار فیصلہ کن ہے انہوں نے کہا کہ آج کا نوجوان اگر مضبوط کردار اور مضبوط تعلیم کیساتھ آگے بڑھے گا تو پاکستان ہر میدان میں ترقی اور استحکام کی نئی مثال قائم کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بدھ 26 نومبر 2025ء بمطابق 04 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 324

پاکستان کی تعمیر نو و ترقی میں نوجوانوں کا کردار فیصلہ کن، سرفراز بگٹی

ملک و صوبہ باصلاحیت نوجوانوں کے منتظر ہیں، نسٹ یونیورسٹی کے طلبہ سے گفتگو

کوئٹہ (ح ن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے یہاں نسٹ یونیورسٹی کوئٹہ کیمپس کے ڈین ڈاکٹر منیر اسلم اور جامعہ کے طلباء پر مشتمل وفد نے ملاقات کی، وفد نے تعلیمی سرگرمیوں، تحقیق اور نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تیاری سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعلیٰ نے طلباء سے گفتگو کرتے

بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

ہوئے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مضبوط اثاثہ ہیں اور مستقبل کی قیادت انکی کے ہاتھوں میں ہے، انہوں نے کہا کہ آج کا زمانہ مقابلے کا دور ہے، جہاں کامیابی صرف اسی کی ہے جو علم، کردار، نظم و ضبط اور وژن کے ساتھ آگے بڑھتا ہے۔ انہوں نے طلباء کو عالمی معیار کی تعلیم، ٹیکنالوجی اور تحقیق میں خود کو منوانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان دونوں آپ جیسے محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں کے منتظر ہیں، وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر طلباء کو وطن دوستی، اجتماعی سوچ اور قومی خدمت کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی تعمیر نو اور ترقی میں نوجوانوں کا کردار فیصلہ کن ہے، آج کا نوجوان اگر مضبوط کردار اور مضبوط تعلیم کے ساتھ آگے بڑھے گا تو پاکستان ہر میدان میں ترقی اور استحکام کی نئی مثال قائم کرے گا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نسٹ یونیورسٹی کے طلبہ سے گفتگو کر رہے ہیں، چیف سیکرٹری بھی موجود ہیں

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب

حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3

قیمت 40 روپے

صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 37 | منگل 25 نومبر 2025ء بمطابق 03 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ نمبر 323

ایف سی ہیڈ کوارٹر پشاور پر حملہ بزدلانہ کارروائی ہے' وزیر اعلیٰ

جوانوں نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے حملہ ناکام بنایا' شہداء کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائینگی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے پشاور میں ایف سی ہیڈ کوارٹر پر ہونے والے دہشت گرد حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے قومی سلامتی کے خلاف بزدلانہ کارروائی قرار دیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حملہ ایک بار پھر ثابت کرتا ہے کہ ملک دشمن عناصر عوام اور ریاستی اداروں کے حوصلے حرارل نہیں کر سکتے، وزیر اعلیٰ نے ایف سی جوانوں کی جانب سے بروقت اور بہادری سے کارروائی کرتے

بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر

ہوئے حملہ ناکام بنانے کو قابل فخر قرار دیتے ہوئے کہا کہ جوانوں کی شجاعت نے دہشتگردوں کے عزائم خاک میں ملا دیے، انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دشمنوں کے مکمل خاتمے تک ہماری جدوجہد بھرپور عزم کے ساتھ جاری رہے گی۔ سرفراز بگٹی نے وطن پر جان قربان کرنے والے ایف سی شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی قربانیاں قوم کے لئے باعث افتخار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت غمزدہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کے دکھ میں برابر کی شریک ہے۔ وزیر اعلیٰ نے زخمی اہلکاروں اور شہریوں کی جلد صحتیابی کے لئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم ان کے ساتھ کھڑی ہے اور وطن کے دفاع کے لئے فورسز کی قربانیوں کو سلام پیش کرتی ہے۔

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی: اکرام اللہ خان

جلد 29 | بدھ 26 نومبر 2025ء بمطابق 04 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 323

پاکستان کی تعمیر نو اور ترقی میں نوجوانوں کا کردار فیصلہ کن ہے، وزیر اعلیٰ

آج کا زمانہ مقابلے کا دور ہے، جہاں کامیابی صرف اسی کی ہے جو علم، کردار، نظم وضبط اور وژن کے ساتھ آگے بڑھتا ہے

بلوچستان اور پاکستان دونوں آپ جیسے محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں کے منتظر ہیں، میر سرفراز بگٹی کی طلباء سے بات چیت

کوئٹہ (نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں نسٹ یونیورسٹی کوئٹہ کیمپس کے ڈین ڈاکٹر مغیز اسلم اور جامعہ کے طلباء پر مشتمل ایک نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد نے تعلیمی سرگرمیوں، تحقیق اور نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تیاری سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے طلباء سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مضبوط ترین اثاثہ ہیں اور مستقبل کی قیادت انہی کے ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ آج کا زمانہ مقابلے کا دور ہے، جہاں کامیابی صرف اسی کی ہے جو علم، کردار، نظم وضبط اور وژن کے ساتھ آگے بڑھتا ہے انہوں نے طلبا کو عالمی معیار کی تعلیم، ٹیکنالوجی، انوویشن اور تحقیق میں خود کو منوانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان دونوں آپ جیسے محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں کے منتظر ہیں وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر طلبا کو وطن دوستی، اجتماعی سوچ اور قومی خدمت کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی تعمیر نو اور ترقی میں نوجوانوں کا کردار فیصلہ کن ہے انہوں نے کہا کہ آج کا نوجوان اگر مضبوط کردار اور مضبوط تعلیم کے ساتھ آگے بڑھے گا تو پاکستان ہر میدان میں ترقی اور استحکام کی نئی مثال قائم کرے گا۔

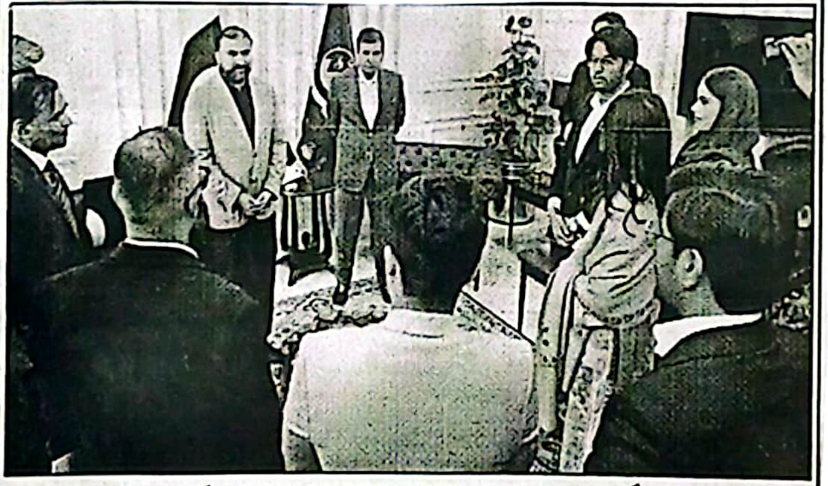

وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نسٹ یونیورسٹی کے طلبہ سے گفتگو کر رہے ہیں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بھی موجود ہیں

روزنامہ میزان کوئٹہ
چیف ایڈیٹر : برکت علی
جلد 77 | بدھ 26 نومبر 2025ء، 04 جمادی الثانی 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 85

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B
نظامت اعلیٰ
حکومت
Bullet No. 1
Page No. 8

میر سرفراز بگٹی سے نسٹ یونیورسٹی کوئٹہ کیمپس کے ڈین ڈاکٹر منیر اسلم اور جامعہ کے طلباء پر مشتمل وفد کی ملاقات، تعلیمی سرگرمیوں، تحقیق اور نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تیاری سے متعلق امور پر تبادلہ خیال

نوجوان پاکستان کا مضبوط ترین اثاثہ ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

آج کا زمانہ مقابلے کا دور ہے، جہاں کامیابی صرف اسی کی ہے جو علم، کردار، نظم وضبط اور وژن کے ساتھ آگے بڑھتا ہے، بلوچستان اور پاکستان دونوں آپ جیسے محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں کے منتظر ہیں، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں نسٹ یونیورسٹی کوئٹہ کیمپس کے ڈین ڈاکٹر منیر اسلم اور جامعہ کے طلباء پر مشتمل ایک نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد نے تعلیمی سرگرمیوں، تحقیق اور نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تیاری سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے طلباء سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مضبوط ترین اثاثہ ہیں اور مستقبل کی قیادت انہی کے ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ آج کا زمانہ مقابلے کا دور ہے، جہاں کامیابی صرف اسی کی ہے جو علم، کردار، نظم و ضبط اور وژن کے ساتھ آگے بڑھتا ہے انہوں نے طلباء کو عالمی معیار کی تعلیم، ٹیکنالوجی، انوویشن اور تحقیق میں خود کو منوانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان دونوں آپ جیسے محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں کے منتظر ہیں وزیراعلیٰ نے اس موقع پر طلباء کو وطن دوستی، اجتماعی سوچ اور قومی خدمت کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی تعمیر نو اور ترقی میں نوجوانوں کا کردار فیصلہ کن ہے انہوں نے کہا کہ آج کا نوجوان اگر مضبوط کردار اور مضبوط تعلیم کے ساتھ آگے بڑھے گا تو پاکستان ہر میدان میں ترقی اور استحکام کی نئی مثال قائم کرے گا۔

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نسٹ یونیورسٹی کے طلبہ سے گفتگو کر رہے ہیں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بھی موجود ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا نسٹ یونیورسٹی کوئٹہ کیمپس کے ڈین ڈاکٹر منیر اسلم اور جامعات کے طلبہ کا گروپ فوٹو چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | بدھ 26 نومبر 2025ء بمطابق 04 جمادی الثانی 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-323

نوجوان مضبوط ترین اثاثہ، بلوچستان اور پاکستان محنتی و باصلاحیت نوجوانوں کے منتظر ہیں: سرفراز بگٹی

آج مقابلے کا دور ہے، جہاں کامیابی صرف اسی کی ہے جو علم، کردار، نظم وضبط اور وژن کے ساتھ آگے بڑھتا ہے

نوجوان اگر مضبوط کردار اور مضبوط تعلیم کے ساتھ آگے بڑھے گا تو پاکستان ہر میدان میں ترقی اور استحکام کی نئی مثال قائم کرے گا

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نسٹ یونیورسٹی کے طلبہ سے گفتگو کررہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں نسٹ یونیورسٹی کوئٹہ کیمپس کے ڈین ڈاکٹر ملیز اسلم اور جامعہ کے طلباء پر مشتمل ایک نمائندہ وفد (بقیہ نمبر 31 صفحہ نمبر 2 پر)

نے ملاقات کی وفد نے تعلیمی سرگرمیوں، تحقیق اور نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تیاری سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے طلباء سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مضبوط ترین اثاثہ ہیں اور مستقبل کی قیادت انہی کے ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ آج کا زمانہ مقابلے کا دور ہے، جہاں کامیابی صرف اسی کی ہے جو علم، کردار، نظم وضبط اور وژن کے ساتھ آگے بڑھتا ہے انہوں نے طلباء کو عالمی معیار کی تعلیم، ٹیکنالوجی، انوویشن اور تحقیق میں خود کو منوانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان دونوں آپ جیسے محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں کے منتظر ہیں وزیراعلیٰ نے اس موقع پر طلباء کو وطن دوستی، اجتماعی سوچ اور قومی خدمت کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی تعمیر نو اور ترقی میں نوجوانوں کا کردار فیصلہ کن ہے انہوں نے کہا کہ آج کا نوجوان اگر مضبوط کردار اور مضبوط تعلیم کے ساتھ آگے بڑھے گا تو پاکستان ہر میدان میں ترقی اور استحکام کی نئی مثال قائم کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. ٢ | Page No. 10

Daily Qudrat Quetta

قدرت کوئٹہ

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ | صفحات 8 قیمت 15 روپے

جلد 21 | بدھ 26 نومبر 2025ء، 04 جمادی الثانی 1447ھ | شمارہ 226

نوجوان آج پاکستان کا مضبوط ترین اثاثہ ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان

آج کا نوجوان اگر مضبوط کردار اور مضبوط تعلیم کے ساتھ آگے بڑھے گا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

ابتدائی مرحلے میں 1500 اسکولوں میں تجرباتی بنیادوں پر نظام نافذ، حاضری اور تعلیمی کارکردگی پر خودکار نگرانی کرے گا

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے منگل کو یہاں بقیہ 4 صفحہ 6 پر

نسٹ یونیورسٹی کوئٹہ کیمپس کے ڈین ڈاکٹر منیزہ اسلم اور جامعہ کے طلبا پر مشتمل ایک نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد نے تعلیمی سرگرمیوں، تحقیق اور نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تیاری سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے طلبا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مضبوط ترین اثاثہ ہیں اور مستقبل کی قیادت انہی کے ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ آج کا زمانہ مقابلے کا دور ہے، جہاں کامیابی صرف اسی کی ہے جو علم، کردار، نظم و ضبط اور وژن کے ساتھ آگے بڑھتا ہے انہوں نے طلبا کو عالمی معیار کی تعلیم، ٹیکنالوجی، انوویشن اور تحقیق میں خود کو منوانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان دونوں آپ جیسے محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں کے منتظر ہیں وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر طلبا [illegible] وطن دوستی، اجتماعی سوچ اور قومی خدمت کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے کا پیغام دیتے ہوئے کہا [illegible] تان کی تعمیر و [illegible] ترقی میں نوجوانوں کا کردار [illegible]

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا نسٹ یونیورسٹی کوئٹہ کیمپس کے ڈین ڈاکٹر منیزہ اسلم اور جامعات کے طلبا کا گروپ فوٹو، چیف سیکریٹری شکیل قادر خان بھی موجود ہیں

کوئٹہ، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نسٹ یونیورسٹی کے طلباء سے گفتگو کر رہے ہیں، چیف سیکریٹری شکیل قادر خان بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 28	Ph :2839851	FaX:2839867	قیمت	MEMBER OF APNS	شمارہ
	بدھ 26 نومبر 2025ء / 4 جمادی الثانی / 1447ھ		15 روپے	رجسٹرڈ بی سی بی-10	279

نوجوان پاکستان کا مضبوط ترین اثاثہ ہیں سرفراز بگٹی

آج کا زمانہ مقابلے کا دور، کامیابی صرف اسی کی ہے جو علم، کردار، نظم وضبط اور وژن کے ساتھ آگے بڑھتا ہے

نوجوان اگر مضبوط کردار اور تعلیم کے ساتھ آگے بڑھے گا تو پاکستان ہر میدان میں ترقی اور استحکام کی نئی مثال قائم کرے گا

کوئٹہ (ن ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں نسٹ یونیورسٹی کوئٹہ کیمپس کے ڈین ڈاکٹر معیز اسلم اور جامعہ کے طلبا پر مشتمل ایک نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد نے تعلیمی سرگرمیوں، تحقیق اور نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تیاری سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے طلبا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مضبوط ترین اثاثہ ہیں اور مستقبل کی قیادت انہی کے ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ آج کا زمانہ مقابلے کا دور ہے، جہاں کامیابی صرف اسی کی ہے جو علم، کردار، نظم وضبط اور وژن کے ساتھ آگے بڑھتا ہے انہوں نے طلبا کو عالمی معیار کی تعلیم، ٹیکنالوجی، انوویشن اور تحقیق میں خود کو منوانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان دونوں آپ جیسے محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں کے منتظر ہیں وزیر اعلیٰ نے اس موقع پر طلبا کو وطن دوستی، اجتماعی سوچ اور قومی خدمت کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی تعمیر نو اور ترقی میں نوجوانوں کا کردار فیصلہ کن ہے انہوں نے کہا کہ آج کا نوجوان اگر مضبوط کردار اور مضبوط تعلیم کے ساتھ آگے بڑھے گا تو پاکستان ہر میدان میں ترقی اور استحکام کی نئی مثال قائم کرے گا

وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا نسٹ یونیورسٹی کوئٹہ کیمپس کے ڈین ڈاکٹر معیز اسلم اور طلبہ کے ہمراہ گروپ فوٹو، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان بھی موجود ہیں

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | بدھ 26 نومبر 2025ء، 4 جمادی الثانی 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 324

وزیراعلیٰ بلوچستان

پاکستان کی تعمیر نو اور ترقی میں نوجوانوں کا کردار فیصلہ کن ہے

آج کا زمانہ مقابلے کا دور ہے، جہاں کامیابی صرف اسی کی ہے جو علم، کردار، نظم و ضبط اور وژن کے ساتھ آگے بڑھتا ہے

نوجوان اگر مضبوط کردار اور مضبوط تعلیم کے ساتھ آگے بڑھے گا تو پاکستان ہر میدان میں ترقی اور استحکام کی نئی مثال قائم کرے گا

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے منگل کو یہاں نسٹ یونیورسٹی کوئٹہ کیمپس کے ڈین ڈاکٹر منیر اسلم اور جامعہ کے طلبا پر مشتمل ایک نمائندہ وفد نے ملاقات کی وفد نے تعلیمی سرگرمیوں، تحقیق اور نوجوانوں کی پیشہ ورانہ تیاری سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے طلبا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مضبوط ترین اثاثہ ہیں اور مستقبل کی قیادت انہی کے ہاتھوں میں ہے انہوں نے کہا کہ آج کا زمانہ مقابلے کا دور ہے، جہاں کامیابی صرف اسی کی ہے جو علم، کردار، نظم وضبط اور وژن کے ساتھ آگے بڑھتا ہے انہوں نے طلبا کو عالمی معیار کی تعلیم، ٹیکنالوجی، انوویشن اور تحقیق میں خود کو منوانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان اور پاکستان دونوں آپ جیسے محنتی اور باصلاحیت نوجوانوں کے منتظر ہیں وزیراعلیٰ نے اس موقع پر طلبا کو وطن دوستی، اجتماعی سوچ اور قومی خدمت کے جذبے کے ساتھ آگے بڑھنے کا پیغام دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان کی تعمیر نو اور ترقی میں نوجوانوں کا کردار فیصلہ کن ہے انہوں نے کہا کہ آج کا نوجوان اگر مضبوط کردار اور مضبوط تعلیم کے ساتھ آگے بڑھے گا تو پاکستان ہر میدان میں ترقی اور استحکام کی نئی مثال قائم کرے گا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نسٹ یونیورسٹی کے طلبہ سے گفتگو کر رہے ہیں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 13

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

Youth are Pakistan's strongest asset: CM

By Our Reporter

QUETTA: On Tuesday, Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti met with a delegation from NUST University Quetta Campus, including Dean Dr. Mughis Aslam and students. The meeting focused on academic activities, research, and professional preparation of the youth.

Addressing the students, CM Bugti said that the youth are Pakistan's strongest asset and the future leadership rests in their hands. He emphasized that today is an era of competition, where success comes only to those who advance with knowledge, character, discipline, and vision.

He urged students to establish themselves in world-class education, technology, innovation, and research, adding that both Balochistan and Pakistan eagerly await hardworking and talented young people like them.

The Chief Minister also encouraged students to move forward with patriotism, collective thinking, and a spirit of national service. He stressed that the role of youth is decisive in Pakistan's reconstruction and development, noting that a youth equipped with strong character and quality education will set new benchmarks of progress and stability in every field.

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1291 QUETTA Wednesday November 26, 2025 / Jumadi ul-Thani 04, 1447

CM, NUST delegation discuss youth empowerment

Staff Report

QUETTA: A delegation from the National University of Sciences and Technology (NUST) Quetta Campus, led by Dean Dr Mugheez Aslam, met with Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti on Tuesday. During the meeting, the delegation engaged in comprehensive discussions concerning educational activities, research initiatives, and the professional preparation of the province's youth. Addressing the students, Chief Minister Bugti emphasized that the youth of Pakistan are the nation's most vital asset and that the future leadership rests in their hands. He stated that in today's competitive era, success is reserved for those who advance with knowledge, strong character, discipline, and a clear vision.

The Chief Minister directed the students to strive for excellence in world-class education, technology, innovation, and research, affirming that both Balochistan and Pakistan are eagerly awaiting the contributions of hardworking and talented young individuals. He urged the students to move forward with a spirit of patriotism, collective thinking, and a commitment to national service. Delivering a message of growth, he declared that the role of the youth is decisive in the reconstruction and development of Pakistan, asserting that if today's young generation progresses with robust character and a strong education, Pakistan will set a new global example of development and stability in every field.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 26 NOV 2025 Page No: 5

ریکوڈک پروجیکٹ سے تعلیم صحت اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی ممکن ہوگی، ظہور بلیدی

حکومت بلوچستان کے عوام کی بہتری، فلاح وترقی کے لیے وسائل اور آمدنی بڑھانے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے' صوبائی وزیر

کامیابی وسائل کے موثر استعمال اور آمدنی کے جمع کرنے میں ہے نہ کہ سست روی اور موجودہ صورتحال پر گزارا کرنے میں' سوشل میڈیا پر بیان

کوئٹہ (یو این اے) صوبائی وزیر پلاننگ اینڈ ڈیولپمنٹ میر ظہور بلیدی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ حکومت بلوچستان کے عوام کی بہتری، فلاح وترقی کے لیے وسائل بڑھانے اور آمدنی بڑھانے کی بھرپور کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے ریکوڈک منصوبے سے متعلق کہا کہ گزشتہ اسمبلی اور حکومت نے اس منصوبے میں 25 فیصد حصہ حاصل کیا ہے اور یقین دہانی کرائی کہ معدنی وسائل سمیت تمام وسائل کو تعلیم، صحت اور بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ میر ظہور بلیدی نے سیاسی رہنماؤں پر زور دیا کہ کامیابی وسائل کے موثر استعمال اور آمدنی کے جمع کرنے

بقیہ نمبر 39 صفحہ 5 پر

میں ہے نہ کہ سست روی اور موجودہ صورتحال پر گزارا کرنے میں صوبائی حکومت اپنے وسائل کو 1997 اور 2013 کی قومی حکومتوں کے مقابلے میں بہتر انداز میں استعمال کرے گی صوبائی وزیر نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے 1997 کے معاہدوں سے جو فوائد حاصل کیے، وہ تحقیق کرنے والے بخوبی جانتے ہیں اس لیے موجودہ حکومت موثر اقدامات کے ذریعے وسائل کی بہتر استعمال پر یقین رکھتی ہے۔

بلوچستان کے عوام کے حقوق کا تحفظ یقینی بنائینگے' شعیب نوشیروانی

محکمہ خزانہ نے این ایف سی ایوارڈ کیلئے جامع اور تحقیقی حکمت عملی تیار کرلی' اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خزانہ ومعدنیات میر شعیب نوشیروانی کی زیر صدارت محکمہ خزانہ کے افسران کا مشاورتی اجلاس ہوا۔ اجلاس میں اسپیشل سیکرٹری خزانہ جہانگیر کاکڑ اور فنانس کے ٹیکنیکل نمائندے بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر خزانہ کو نیشنل فنانس کمیشن این ایف سی ایوارڈ کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ صوبائی وزیر خزانہ نے اس موقع پر کہا کہ بلوچستان کے عوام کو معاشی ومعاشرتی

بقیہ نمبر 29 صفحہ 5 پر

حقوق دلانا ہماری اولین ترجیح ہے، ہم این ایف سی کے تحت صوبے کے حقدارانہ حصے کے تعین کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ ہماری کوشش ہے کہ وفاق سے صوبے کے لئے منصفانہ حقوق یقینی بنانے کے لئے کوشاں رہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبائی محکمہ خزانہ نے این ایف سی ایوارڈ کے لئے جامع اور تحقیقی حکمت عملی تیار کی ہے جس میں بلوچستان کی آبادی، پسماندگی، رقبہ اور دیگر اہم عوامل کو بنیاد بنایا گیا، ہم وفاقی حکومت کے ساتھ مل کر بلوچستان کے عوام کے حقوق کے تحفظ کو یقینی بنائیں گے۔

ترقی اور خوشحالی کیلئے انفراسٹرکچر کی بہتری ہماری ذمہ داری ہے، سلیم کھوسہ

کوتاہی برتنے والے انجینئر آفیسران اگر غیر حاضر ہوئے گے تو ان کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، صوبائی وزیر مواصلات کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں محکمہ مواصلات وتعمیرات کا کردار نہایت اہم ہے صوبے میں انفراسٹرکچر کی بہتر ترقی اور خوشحالی کا دارومدار محکمہ مواصلات وتعمیرات کی بہتر کارکردگی پر منحصر ہے۔ اجلاس کو صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات کی کارکردگی کو مزید بہتر بنانے کی ضرورت ہے اور اس حوالے سے محکمہ کے جتنے بھی تیکنیکی مسائل ہیں انھیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں تاکہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں حائل رکاوٹیں ختم ہوں انہوں نے کہا کہ صوبے کی آبادی پھیلے ہوئے علاقوں پر مشتمل ہے لہذا ان علاقوں میں رہنے والے افراد کو جتنی بھی زیادہ سہولیات میسر کریں تو ان کے کئی مسائل ان کے دہلیز پر ہی حل ہونگے صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات نے مزید کہا کہ صوبے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کے معیار پر کسی بھی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات نے ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ محکمہ مواصلات وتعمیرات کے تنظیم نو کے بعد تمام انجینئر آفیسران اپنے اپنے جائے تعیناتی پر اپنی حاضری کو یقینی بنائیں اس حوالے سے چیف انجینئرز اپنے اپنے متعلقہ زون کی مانیٹرنگ کریں اور کوتاہی برتنے والے انجینئر آفیسران اگر غیر حاضر ہوئے گے تو ان کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی اسی طرح اگر ٹھیکیداران بھی غفلت یا ناقص میٹریل کے استعمال کا مرتکب پائے گئے تو اس کے خلاف بھی سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات نے مزید کہا کہ چیف انجینئرز اور ایس ای جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کے متعلق متواتر جائزہ لیں اور اپنی پروگریس رپورٹ ارسال کریں صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات نے مزید کہا کہ تمام جاری منصوبوں پر معیار کا خاص خیال رکھا جائے کیونکہ معیار کے حوالے سے ایک فیصد بھی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا اور تمام آفیسران بھی یہ یقینی بنائیں کہ جاری اسکیمات کی مانیٹرنگ صحیح انداز سے ہو صوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات نے کہا کہ صوبے کی ترقی اور خوشحالی انفراسٹرکچر کی بہتری اور صوبے کے عوام کو جدید سہولیات چاہے روڈز سیکٹر ہو یا بلڈنگ سیکٹر میں ہوں انہیں فراہم کرنا محکمہ مواصلات وتعمیرات کی ذمہ داری ہے اور اس ذمہ داری کو احسن طریقے سے نبھانا ہمارا نصب العین ہونا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 26 NOV 20[illegible] Page No. 158

نائب وزیراعظم کی زیرصدارت ایکنک کا اجلاس

زیارت موڑ، کچھ ہرنائی اور ہرنائی سنجاوی روڈ کی منظوری

چیدا گی، ایران سے پنجگور 110 کلومیٹر سڑک کی بھی منظوری دی گئی، منصوبوں کی بروقت تکمیل اور معیار کو بہتر بنایا جائے، اسحاق ڈار

کوئٹہ ([illegible]) ایگزیکٹو کمیٹی برائے نیشنل اکنامک کونسل کا ایک اہم اجلاس پیر کے روز بذریعہ ویڈیو لنک نائب وزیراعظم اسحاق ڈار کی زیر صدارت منعقد ہوا، اجلاس کے دیگر شرکاء میں وفاقی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی احسن اقبال و ایکنک کے دیگر ممبران کے علاوہ بلوچستان سے ممبر ایکنک و صوبائی وزیر آبپاشی بلوچستان میر محمد صادق عمرانی، ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات زاہد سلیم، چیف انجینئر ڈیزائن سی اینڈ ڈبلیو ڈاکٹر سجاد بلوچ، چیف آف سیکشن پی اینڈ ڈی انعام اللہ خان، پروجیکٹ ڈائریکٹر بی ڈبلیو آر ڈی ایس پی سفیان درانی اور چیف فارن ایڈ پی اینڈ ڈی بتول اسدی نے شرکت کی، اجلاس میں بلوچستان سے متعلقہ منصوبوں میں شامل بلوچستان واٹر ریسورسز ڈیولپمنٹ سیکٹر پروجیکٹ کی منظوری دی گئی، اس موقع پر اجلاس میں بلوچستان سے متعلقہ دیگر منصوبوں میں شامل زیارت موڑ، کچھ، ہرنائی 109.882 کلومیٹر سڑک اور ہرنائی سنجاوی 55.834 کلومیٹر سڑک نظرثانی شدہ منصوبے کی منظوری دی گئی اور اس کے علاوہ چیدا گی (ایران) سرحد سے پنجگور 110 کلومیٹر سڑک کی بھی منظوری دی گئی، انہوں نے کہا کہ بلوچستان مواصلات کے بہتر نظام اور سڑکوں کی تعمیر و مرمت سے ہمسایہ ممالک کے ساتھ نہ صرف تجارت کو فروغ ملے گا بلکہ صوبے کے عوام کو بھی ان سڑکوں کی تعمیر سے سفری سہولیات میسر آئیں گی، اجلاس میں منصوبوں کی بروقت تکمیل اور کام کے معیار کو بہتر سے بہتر بنائے جانے پر زور دیا گیا۔

خواتین پر تشدد پورے معاشرے کو متاثر کرتا ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

جو معاشرہ اپنے آدھے حصے کو خوف یا معاشی بے بسی میں جکڑ دے وہ کبھی آگے نہیں بڑھ سکتا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے محکمہ ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ خواتین پر تشدد نہ صرف انفرادی زندگیوں کو متاثر کرتا ہے بلکہ یہ پورے معاشرے کی فکری، سماجی اور اخلاقی صحت کو بھی کمزور کر دیتا ہے انہوں نے کہا کہ عورت کو درپیش مسائل صرف جسمانی تشدد تک محدود نہیں ہوتے بلکہ یہ رویوں، بول چال، ماحول، مواقع اور طاقت کے توازن تک پھیلے ہوتے ہیں انہوں نے کہا کہ جب عورت اپنے گھر، کام کی جگہ یا عوامی مقام پر خود کو محفوظ محسوس نہیں کرتی تو یہ صرف اس کی ذات کا نقصان نہیں ہوتا بلکہ یہ معاشرے میں عدم توازن، غیر یقینی اور عدم استحکام کو جنم دیتا ہے جو معاشرہ جو اپنے آدھے حصے کو خوف، جبر یا معاشی بے بسی میں جکڑ دے وہ کبھی آگے نہیں بڑھ سکتا۔

بلدیاتی انتخابات میں جیت پاکستان مسلم لیگ (ن) کی ہوگی، نسیم الرحمن ملاخیل

شہری علاقوں میں پارٹی کی مقبولیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، کوئٹہ میں میئر ہمارا ہوگا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی مشیر ماحولیات و موسمیاتی تبدیلی اور چیئرمین الیکشن کمیٹی نسیم الرحمن خان ملاخیل نے کہا ہے کہ کوئٹہ میں ہونے والے آئندہ بلدیاتی انتخابات میں پاکستان مسلم لیگ (ن) بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کرے گی انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) صوبے میں سب سے مضبوط اور تیزی سے مقبول ہوتی جماعت کے طور پر سامنے آرہی ہے جس کا واضح ثبوت حالیہ ضمنی انتخابات میں پارٹی کی تاریخی فتح ہے انہوں نے کہا کہ عوام نے کارکردگی اور عملی خدمت کی بنیاد پر نون لیگ پر اعتماد کیا ہے اور یہی اعتماد بلدیاتی انتخابات میں بھی نظر آئے گا نسیم الرحمن ملاخیل نے دعویٰ کیا کہ کوئٹہ میں میئر بھی ان شاء اللہ مسلم لیگ (ن) ہی کا ہوگا شہر میں نون لیگ کلین سویپ کرے گی انہوں نے کہا کہ شہری علاقوں میں پارٹی کی مقبولیت میں نمایاں اضافہ ہوا ہے اور عوام بخوبی جانتے ہیں کہ کوئٹہ شہر کی ترقی، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور دیرینہ مسائل کے حل کی عملی صلاحیت مسلم لیگ (ن) کے پاس ہے۔

MASHRIQ QUETTA

کوئٹہ کی ترقیاتی اسکیموں کیلئے موثر اقدامات کی ضرورت ہے، مشیر بلدیات

شہریوں کو صاف، خوبصورت اور سہولیات سے آراستہ کوئٹہ فراہم کیا جائے، نوابزادہ امیر حمزہ زہری

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر برائے بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی زیر صدارت میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی ترقیاتی اسکیموں کا جائزہ اجلاس منعقد۔ اجلاس میں سیکرٹری بلدیات و دیہی ترقی عبدالروف بلوچ، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ مجیب الرحمان قمبرانی، سیکرٹری بلوچستان لوکل گورنمنٹ بورڈ شجاعت علی، چیف میٹروپولیٹن......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

آفیسر عطاء اللہ بازئی، چیف انجینئر محمد اسحاق منگل، ایڈمنسٹریٹو آفیسر بلوچستان لوکل گورنمنٹ بورڈ عبدالرحمان کے علاوہ محکمہ بلدیات کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ کی جاری ترقیاتی اسکیموں کی مالی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ایڈمنسٹریٹر کوئٹہ نے اس موقع پر تمام منصوبوں کی موجودہ صورتحال سے اجلاس کو آگاہ کیا صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ زہری نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ شہر کی ترقیاتی اسکیموں میں تیزی لانے اور عوام کو مزید بہتر بلدیاتی سہولیات کی فراہمی کے لئے محکمے کو زیادہ موثر اقدامات کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام منصوبوں کو جلد از جلد پایہ تکمیل تک پہنچایا جائے

صوبائی وزیر و اراکین اسمبلی کا آئی جی ایف سی ساؤتھ سے اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر اور اراکین اسمبلی حاجی علی مدد جتک، میر صادق عمرانی اور سابق صوبائی وزیر میر نصیب اللہ مری نے گزشتہ روز آئی جی ایف سی ساؤتھ میجر جنرل بلال سرفراز خان کی رہائشگاہ جا کر ان کی والدہ کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا وفد نے مرحومہ کی مغفرت، بلندی درجات اور اہل خانہ کے لئے صبر و حوصلے کی دعا کی۔ اس موقع پر فاتحہ خوانی بھی کی گئی۔

حکومت عوام کی ترجمان، مسائل حل کرنے کیلئے کوشاں ہیں، محمد خان لہڑی

محکمہ صحت میں ایسا کوئی ٹیکس لاگو نہیں کیا جا رہا ہے جس سے عوام متاثر ہوں، عوامی مفاد میں پالیسیاں مرتب کی جا رہی ہیں

مسلم لیگ ن نے بلدیاتی الیکشن میں حصہ لینے کیلئے بھرپور تیاری کی ہے، پارلیمانی سیکرٹری کی صحافیوں کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوامی مسائل عوام کی دہلیز پر حل کرنے کے لیے کوشاں ہوں ہماری دلی خواہش ہے کہ عوام کے جو مسائل اور مشکلات درپیش ہیں ان کے حل کیلئے مزید اقدامات کرینگے موجودہ حکومت عوام کی ترجمان ہے اور عوامی مسائل حل کرنے کیلئے کوشاں ہے محکمہ صحت کی جانب سے ایسا کوئی ٹیکس لاگو نہیں کیا جا رہا ہے جس سے عوام براہ راست متاثر ہو بلکہ عوامی اور اجتماعی مسائل کے حل کے لیے محکمہ کو بہتر سمت پر لانے کے لیے اچھی پالیسی مرتب کی جارہی ہے' یہ بات انہوں نے اپنے دفتر میں صحافیوں کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ ہم سمجھتے ہیں کہ عوام کو مسائل اور مشکلات درپیش ہیں لیکن محدود وسائل میں رہتے ہوئے ان مسائل کو حل کرنے کے لیے شروع دن سے آج تک بھرپور کوشش کی ہے اور کئی حد تک کامیابی ملی ہے جن کے اثرات براہ راست عوام تک پہنچ گئے ہیں مزید اقدامات اور عوامی مسائل حل کرنے کی ضرورت ہے اور اس حوالے ہماری کوشش ہے کہ مزید بھی عوامی مسائل عوام کی دہلیز پر حل ہو سکے کوئٹہ میں بلدیاتی الیکشن ہونے جا رہا ہے جو خوش آئند ہے کیونکہ جس طرح نچلی سطح پر عوام کے مسائل حل ہو رہے ہیں اس سے عوام خوش اور استفادہ بھی حاصل کرینگے مسلم لیگ ن نے بلدیاتی الیکشن میں حصہ لینے کیلئے بھرپور تیاری کی ہے اور کامیابی بھی حاصل کرے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 NOV 2025

Page No. 16

ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے، چیف سیکرٹری

منصوبوں کی تکمیل سے صوبے میں لوگوں کی معیار زندگی میں مزید بہتری آئیگی، اجلاس میں خطاب

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت ترقیاتی منصوبے لوگوں کی معیار زندگی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ یہ منصوبے بنیادی سہولیات، تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع، اور معاشرتی خدمات فراہم کر کے لوگوں کی روزمرہ زندگی کو آسان اور خوشحال بناتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا جس میں پیکج کے تحت جاری ترجیحی منصوبوں کی پیشرفت اور گزشتہ اجلاس میں کیے گئے فیصلوں پر عملدرآمد کا جائزہ لیا گیا۔ چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے صوبے میں لوگوں کی معیار زندگی میں مزید بہتر آئیگی کیونکہ یہ منصوبے بنیادی سہولیات، روزگار کے مواقع، تعلیم اور صحت جیسے شعبوں میں ترقی کا باعث بنتے ہیں۔ اس سے غربت کی کمی، معیشت استحکام، اور سماجی ترقی ہوتی ہے جس کا مثبت اثر براہ راست عوام کی روزمرہ زندگی پر پڑتا ہے۔ ترقیاتی منصوبوں سے کوئٹہ شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ہوا ہے، یہ منصوبے سرسبز و شاداب ماحول، جدید انفراسٹرکچر، اور بہتر معیارات زندگی فراہم کرتے ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 ترقیاتی منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ 6 ترقیاتی منصوبے جاری ہیں۔

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کیو ڈی پی کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے لوگوں کی زندگی میں مزید بہتری آئیگی، چیف سیکرٹری

ترقیاتی منصوبے بنیادی سہولیات، روزگار کے مواقع، تعلیم اور صحت جیسے شعبوں میں ترقی کا باعث بنتے ہیں، شکیل قادر خان

کوئٹہ شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ہوا ہے، یہ منصوبے سرسبز و شاداب ماحول، جدید انفراسٹرکچر اور بہتر معیار زندگی فراہم کرتے ہیں

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت ترقیاتی منصوبے لوگوں کی معیار زندگی بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں یہ منصوبے بنیادی سہولیات، تعلیم، صحت، روزگار کے مواقع اور معاشرتی خدمات فراہم کر کے لوگوں کی روزمرہ زندگی کو آسان اور خوشحال بناتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا جس میں پیکج کے تحت جاری ترجیحی منصوبوں کی پیشرفت اور گزشتہ اجلاس میں کیے گئے فیصلو

.... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

ں پر عملدرآمد کا جائزہ لیا گیا چیف سیکرٹری نے ہدایت کی کہ ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے صوبے میں لوگوں کی معیار زندگی میں مزید بہتر آئیگی کیونکہ یہ منصوبے بنیادی سہولیات، روزگار کے مواقع، تعلیم اور صحت جیسے شعبوں میں ترقی کا باعث بنتے ہیں اس سے غربت کی کمی، معیشت استحکام، اور سماجی ترقی ہوتی ہے جس کا مثبت اثر براہ راست عوام کی روزمرہ زندگی پر پڑتا ہے ترقیاتی منصوبوں سے کوئٹہ شہر کی خوبصورتی میں اضافہ ہوا ہے، یہ منصوبے سرسبز و شاداب ماحول، جدید انفراسٹرکچر، اور بہتر معیارات زندگی فراہم کرتے ہیں اجلاس کو بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت 12 ترقیاتی منصوبے مکمل ہو چکے ہیں جبکہ 6 ترقیاتی منصوبے جاری ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 NOV 2025 Page No. 17

پاکستان اعلانیہ حملہ کرتا ہے سویلین کو نشانہ نہیں بناتا، بلوچستان میں رواں سال 3 ہزار 485 آپریشنز کئے، فیض حمید کے کورٹ مارشل پر قیاس آرائیاں نہ کی جائیں

افغانستان خود کو ریاست بنائے، حملے، خونریزی اور تجارت ساتھ نہیں چل سکتے: ڈی جی آئی ایس پی آر

بلوچستان کی حکومت دہشت گردی کے خلاف نیشنل ایکشن پلان کے تحت پوری طرح عمل درآمد کر رہی ہے، معیشت کے خلاف جو گٹھ جوڑ بن رہا ہے بلوچستان حکومت اس کے خلاف بھرپور کام کر رہی ہے

اکتوبر میں ہم نے افغانستان پر حملہ کیا اور سب کو بتایا، پاکستان کا مسئلہ افغانستان کی ریاستی پالیسیوں سے ہے وہاں کے عوام سے نہیں، پاکستان میں جتنے خودکش حملے ہو رہے ہیں وہ افغان دہشتگرد کر رہے ہیں

رواں جنوری سے اب تک دہشتگردوں کیخلاف 67 ہزار آپریشنز ہوئے، بلوچستان میں 3 ہزار 485 آپریشنز کئے، جنرل (ر) فیض حمید کا کورٹ مارشل ایک قانونی اور عدالتی عمل ہے، سینئر صحافیوں کو بریفنگ

راولپنڈی (زاہد احمد خان) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا ہے کہ جنرل (ر) فیض حمید کا کورٹ مارشل ایک قانونی اور عدالتی عمل ہے، اس پر قیاس آرائیاں نہیں ہونی ...

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

چاہئیں۔ یہ بات ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے سینئر صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے کہی۔ افغانستان پر حملے سے متعلق سوال پر ڈی جی آئی ایس پی آر نے جواب دیا کہ ہم کھلم کھلا اعلان کرتے ہیں جب حملہ کرتے ہیں، اکتوبر میں ہم نے افغانستان پر حملہ کیا اور سب کو بتایا، پاکستان کا مسئلہ افغانستان کی ریاستی پالیسیوں سے ہے، وہاں کے عوام سے نہیں۔ انہوں نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف کمیٹیاں بنی ہوئی ہیں، فوج کے نمائندے بھی ان کمیٹیوں کا حصہ ہیں، معیشت کے خلاف جو گٹھ جوڑ بن رہا ہے، بلوچستان حکومت اس کے خلاف کام کر رہی ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ بلوچستان کی حکومت دہشت گردی کے خلاف نیشنل ایکشن پلان کے تحت پوری طرح عمل درآمد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنرل (ر) فیض حمید کا کورٹ مارشل ایک قانونی اور عدالتی عمل ہے، کورٹ مارشل معاملے پر قیاس آرائیوں سے گریز کیا جائے، جیسے ہی عمل درآمد ہوگا اس پر کوئی فیصلہ آئے گا ہم آپ کو بتائیں گے۔ لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چوہدری نے کہا کہ بارڈر کے اوپر فوج اور ایف سی بارڈر مینجمنٹ کر رہی ہے، دوحا اور استنبول مذاکرات میں ہم نے سب کو کچھ سمجھایا ہے، وہ لوگ کبھی کہتے ہیں 6 ہزار ٹی ٹی پی کے دہشتگرد پاکستان میں داخل کر دیں گے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ وہ لوگ اپنے بچوں کو غلط سبق سکھا رہے ہیں، وہ لوگ گریٹر پشتونستان کی بات کرتے ہیں، افغان حکومت میں شامل اعلیٰ عہدیدار خود بیان دے رہے ہیں کہ ہم حملہ کریں گے، امریکی اسلحہ میانوالی میں دہشتگردی کے حملے میں بھی نکلا ہے، یہ میزائل اور اسلحہ پوری دنیا کے لئے خطرہ بنا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ دہشت گرد امریکی ہتھیار اور امریکی بلٹ پروف گاڑیاں استعمال کرتے ہیں، یہ اسلحہ ان لوگوں کا روزگار بنا ہوا ہے، یہ لوگ منشیات سے اسلحہ خریدتے ہیں، ہم ٹی ٹی پی اور ٹی ٹی اے کے درمیان کوئی فرق نہیں سمجھتے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسلحہ افغان طالبان کے ہاتھ میں ہے، یہ اسلحہ ہم نے امریکی ہم منصبوں کو بھی دکھایا ہے جو 7.2 ارب ڈالر کا اسلحہ افغانستان چھوڑ گئے تھے، جو دہشتگردی ہوری ہے اس میں 29 مرتبہ امریکی اسلحہ نکلا ہے۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ فوج اور پاکستان کی عوام نے جیتنی ہے، دہشتگردی کے خلاف جو بھی جنگ ہے پاکستان جیتے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر آپ حکومت ہیں تو ایک ریاست کی طرح مظاہرہ کرنا چاہئے، آپ کو غیر ریاست کے طور پر کام نہیں کرنا چاہیے، افغان حکام سے کہا ہے کہ آپ کب تک خود کو عبوری حکومت کہیں گے، افغان حکام کے ساتھ مذاکرات میں کہا تھا کہ افغانستان کی سرزمین حملوں کے لئے استعمال نہیں ہوگی لیکن حقائق اسے بالکل مختلف ہیں، ان آپریشنز میں 607 سکیورٹی اہلکار شہید ہوئے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ رواں جنوری سے اب تک 67 ہزار آپریشنز ہوئے ہیں، خیبرپختونخوا میں 13 سو 87 آپریشنز ہوئے ہیں، بلوچستان میں 3 ہزار 485 آپریشنز کئے گئے ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر نے کہا کہ زیادہ آپریشنز بلوچستان میں ہو رہے ہیں، پنجاب اور خیبرپختونخوا میں بھی آپریشنز ہو رہے ہیں، ان شہدا میں ایف سی کے 11 اور سویلین 14 ہیں، آپریشنز روزانہ کی بنیاد پر ہو رہے ہیں۔ ان آپریشنز میں 210 دہشتگرد مارے گئے ہیں، رواں ماہ نومبر میں 4 ہزار 910 آپریشن ہوئے ہیں، ان آپریشنز میں فوج اور ایف سی کے 57 اہلکار شہید ہوئے ہیں، ان میں 22 اہلکار فوج کے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر پر سختی کی گئی ہے بے شک پرمٹ بھی ہوں سمگلنگ روکی گئی ہے، فوج اور بلوچستان حکومت نے ایران سے ڈیزل کی اسمگلنگ 20.2 ارب سے کم کر دی ہے، بارڈر پر اسمگلنگ روکنا صوبائی حکومت کا کام ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 26 NOV 2025

Page No. 18

پائیدارترقی اورموسمیاتی چیلنجوں سے متعلق میگا کانفرنس انتہائی اہمیت کی حامل ہے، زاہد سلیم

عالمی ماہرین اور بین الاقوامی ڈونرز کی شرکت سے بلوچستان میں سرمایہ کاری کے مواقع پیدا ہوں گے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) محکمہ منصوبہ بندی وترقیات میں پائیدارترقی اور موسمیاتی چیلنجوں سے متعلق ہونے والی میگا کانفرنس کی تیاریوں کے سلسلے میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری منصوبہ بندی وترقیات زاہد سلیم کی زیرصدارت اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں سیکریٹری زراعت نور احمد پرکانی، سیکریٹری ماحولیات علی اکبر بلوچ، سیکریٹری توانائی داؤد خان بازئی، سیکریٹری منصوبہ بندی آصف فرخ، سیکریٹری اسپلی منٹیشن ذیشان جاوید، چیف فارن ایڈ پی اینڈ ڈی بتول اسدی سمیت متعلقہ محکموں کے اعلیٰ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں کانفرنس کے مجوزہ ایجنڈے، انتظامات اور مختلف سیشنز کے موضوعات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ شرکاء کو آگاہ کیا گیا کہ کانفرنس کا افتتاحی اجلاس 8 دسمبر 2025ء کو اسلام آباد میں منعقد ہوگا، جس میں ملکی و غیرملکی ماہرین، موسمیاتی تبدیلی کے حوالے سے کام کرنے والے اداروں کے نمائندگان اور ترقیاتی شراکت دار شرکت کریں گے۔ کانفرنس کے دوران مختلف سیشنز اور پینل ڈسکشنز کا انعقاد کیا جائے گا۔ ایڈیشنل چیف سیکریٹری زاہد سلیم نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ یہ ایک انتہائی اہم اور میگا کانفرنس ہے جس کا بنیادی مقصد بلوچستان کو موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے، پائیدارترقی کے اہداف کے حصول اور ماحولیاتی تحفظ کے لیے مضبوط، سائنسی اور دیرپا حکمت عملی فراہم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانفرنس میں عالمی اداروں کے سربراہان، ماہرین اور بین الاقوامی ڈونرز کی شرکت سے بلوچستان کے لیے نئی سرمایہ کاری، تکنیکی معاونت اور پالیسی سپورٹ کے مواقع پیدا ہوں گے۔ آخر میں ایڈیشنل چیف سیکریٹری نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ کانفرنس کے انعقاد کے لیے انتظامات کو بروقت اور معیاری انداز میں مکمل کریں تاکہ بلوچستان اس اہم ایونٹ کی بہتر طور پر میزبانی کر سکے۔

شہریوں کی جان ومال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے، آئی جی

مختلف اضلاع میں ٹارگٹڈ آپریشنز مفرور ملزمان، اشتہاریوں، بائیک چوروں، اسنیچرز اور دیگر ملزمان کو گرفتار کرلیا

کوئٹہ (آن لائن) آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے کہا کہ شہریوں کے جان ومال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ اس مقصد کے تحت صوبے بھر میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف موثر اور منظم کارروائیاں تیز کردی گئی ہیں اس سلسلے میں صوبے کی تمام رینجز میں بلوچستان پولیس نے گزشتہ ہفتے دوران کارروائی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ آئی جی پولیس بلوچستان کی خصوصی ہدایات پر مختلف اضلاع میں ٹارگٹڈ آپریشنز کیے گئے جن میں مطلوب اور مفرور ملزمان، اشتہاریوں، بائیک چور اسنیچرز، منشیات فروشوں اور اسلحہ وایمونیشن ذخیرہ کرنے والے عناصر کے خلاف کامیاب کارروائیاں عمل میں لائی گئیں۔ متعدد وارداتوں میں ملوث ملزمان کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ہے۔ کارروائیوں کے دوران مختلف مقدمات میں نامزد افراد سمیت قتل اور اندھے قتل کے واقعات میں ملوث اہم ملزمان اور ان سے برآمد ہونے والے اسلحہ و دیگر ممنوعہ سامان کو بھی قبضے میں لے لیا گیا ہے۔ آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان پولیس عوام کو پرامن اور جرائم سے پاک ماحول فراہم کرنے کے لیے تمام تر وسائل بروئے کار لارہی ہے اور یہ سلسلہ جرائم کے مکمل خاتمے تک جاری رہے گا۔

قائمہ کمیٹی بورڈ آف ریونیو کا اجلاس، آغا خان پراپرٹیز ایکٹ کے بل 36 کا جائزہ

کمیٹی نے ضروری وضاحتوں کے بعد بل نمبر 36 اور بل نمبر 38 کی منظوری دے دی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے بورڈ آف ریونیو کا اجلاس چیئرمین کمیٹی انجینئر زمرک خان اچکزئی کی زیرصدارت صوبائی اسمبلی کمیٹی روم میں ہوا جس میں کمیٹی ارکان سردارزادہ فیصل خان جمالی، میر شعیب نوشیروانی، برکت علی رند سمیت سیکریٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل سیکریٹری اسمبلی عبدالرحمن، سینئر سیکریٹری بورڈ آف ریونیو نصراللہ ترین اور ایڈیشنل سیکریٹری لاء سعید اقبال نے شرکت کی۔ اجلاس میں آغا خان پراپرٹیز (تحلیل اینڈ ٹرانسفر) ایکٹ 2025 بل نمبر 36 کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ چیئرمین اور ارکان نے بل کے مختلف قانونی، مالی اور انتظامی پہلوؤں پر اہم سوالات اٹھائے۔ اجلاس کے دوسرے حصے میں بلوچستان پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ 2025 (مسودہ قانون نمبر 38) کا جائزہ لیا گیا اور کمیٹی نے مشاورت کے بعد مسودہ منظور کرلیا۔ چیئرمین اور ارکان نے تجویز پیش کی کہ جہاں بھی آغا خان کے اداروں کے تعلیمی وطبی منصوبے موجود ہیں وہاں عوامی فلاح وبہبود کے لیے اقدامات کو مزید موثر بنایا جائے۔ کمیٹی نے ضروری وضاحتوں کے بعد بل نمبر 36 اور بل نمبر 38 دونوں کی منظوری دیدی۔

صوبائی الیکشن کمشنر کی زیرصدارت اجلاس، بلدیاتی انتخابات کی تیاریوں کا جائزہ

تمام مانیٹرنگ ٹیمیں پولنگ سے قبل، اسکے دوران اور بعدازاں اپنے فرائض پوری ذمہ داری سے انجام دیں گی، علی اصغر سیال

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی الیکشن کمشنر علی اصغر سیال نے کہا ہے کہ تمام مانیٹرنگ ٹیمیں پولنگ سے قبل، پولنگ کے دوران اور بعد ازاں اپنے فرائض پوری ذمہ داری، غیر جانبداری اور موثر طریقے سے انجام دیں گی تاکہ عوام کا انتخابی عمل پر مکمل اعتماد برقرار رہے۔ یہ بات انہوں نے صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان کے کانفرنس ہال میں ضلع کوئٹہ میں آئندہ بلدیاتی انتخابات کی مانیٹرنگ سے متعلق اجلاس میں کہی۔ اجلاس میں جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر سید وسیم احمد جعفری، ریجنل الیکشن کمشنر طاہر حسن، ڈسٹرکٹ مانیٹرنگ افسر آغا سمیع اللہ، ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ، ڈائریکٹر الیکشنز عبداللہ، ڈائریکٹر ایڈمن نعیم احمد سمیت 17 مانیٹرنگ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں ضلع کوئٹہ میں آئندہ بلدیاتی انتخابات کی مانیٹرنگ کے حوالے سے تیاریوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر نے شرکاء کو مانیٹرنگ کے طریقہ کار، ذمہ داریوں اور پول ڈے سے متعلق اہم نکات پر تفصیلی بریفنگ دی تاکہ انتخابی عمل 28 دسمبر 2025 کو قانون کے مطابق آزاد، منصفانہ اور شفاف طریقے سے منعقد ہوں۔

الیکشن کمشنر کے دفتر میں مانیٹرنگ کنٹرول روم قائم

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلدیاتی الیکشن کی انتخابی سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان کے دفتر میں صوبائی مانیٹرنگ کنٹرول روم قائم کردیا گیا ہے جوائنٹ صوبائی الیکشن کمشنر بلوچستان سید وسیم احمد جعفری اور ڈائریکٹر ایڈمن نعیم احمد نے صوبائی مانیٹرنگ کنٹرول روم کا دورہ کیا اور انتظامات کا جائزہ لیا یاد رہے کہ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے پولنگ 28 دسمبر کو ہوگی۔

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی کارروائی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بی ایف اے انسپکشن ٹیم نے چمن پھاٹک پر موجود اشیاء خوردونوش کے مراکز کی چیکنگ کی فوڈ بزنس لائسنس موجود نہ ہونے اور صفائی ستھرائی کی ابتر صورتحال پر 2 ہوٹلز، 2 جنرل اسٹورز سمیت مختلف وجوہات پر متعدد مراکز کے مالکان کو جرمانے کیے۔

سی کا تبلیغی اجتماع 18 تا 21 دسمبر منعقد ہوگا

سبی (این این آئی) سبی کا تین روزہ سالانہ تبلیغی اجتماع 18 دسمبر سے 21 دسمبر تک منعقد ہوگا۔ اجتماع کے سلسلے میں سیکورٹی انتظامات کا تفصیلی جائزہ لینے کے لیے ڈپٹی کمشنر سبی میجر الیاس کبزئی کی زیرصدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ملک بھر سے آنے والے فرزندانِ توحید کی آمد اور اجتماع کے دوران ممکنہ صورتِ حال کے پیش نظر فول پروف سیکورٹی کے لیے اہم فیصلے کیے گئے۔ ڈپٹی کمشنر سبی میجر الیاس کبزئی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایف سی، پولیس اور لیویز فورس کے جوان مکمل ذمہ داری کے ساتھ سیکورٹی فرائض سرانجام دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ شہر کے تمام داخلی وخارجی راستوں پر سخت چیکنگ کی جائے گی اور اجتماع میں شرکت کے لیے صرف مقررہ روٹس استعمال کرنے کی اجازت ہوگی۔ اختتام کے بعد بولان کے علاقے میں کسی کو پکنک یا رات گزارنے کی اجازت نہیں ہوگی اور شرکاء واپسی پر صرف اپنی منزل کی جانب جائیں گے۔

INTEKHAB QUETTA

اختر مینگل کا نام نوفلائی لسٹ سے نہ نکالنے کیخلاف دائر کیس کی سماعت

بلوچستان ہائیکورٹ کا سیکرٹری داخلہ اور ڈی جی ایف آئی اے کو آئندہ پیر تک حلف نامہ جمع کرانیکی ہدایت

کوئٹہ (یو این اے) عدالتی حکم کے باوجود سردار اختر مینگل کا نام نوفلائی لسٹ سے نہ نکالنے کے خلاف دائر توہین عدالت پٹیشن پر اہم سماعت ہوئی۔ ساجد ترین ایڈووکیٹ کے دلائل کے بعد بلوچستان ہائیکورٹ نے سیکرٹری داخلہ پاکستان اور ڈی جی ایف آئی اے کو آئندہ پیر تک

بقیہ نمبر 78 صفحہ 5 پر

ایفیڈیوٹ جمع کرانے کا حکم دے دیا۔ عدالت نے واضح ہدایت کی کہ اگر پیر تک عدالتی فیصلے پر عمل درآمد نہ ہوا اور سردار اختر مینگل کا نام نوفلائی لسٹ سے نہ نکالا گیا، تو عدالت دونوں حکام کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی کا آغاز کرے گی۔ سماعت جسٹس گل حسن ترین اور جسٹس سردار احمد حلیمی پر مشتمل بنچ نے کی۔ اس موقع پر آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ، کمیل رمضان ایڈووکیٹ اور دیگر وکلاء بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 26 NOV 202_ Page No. 20

مہنگائی نے غریب عوام کی کمر توڑ کے رکھ دی، ہدایت الرحمن

مقتدر قوتیں و حکومت اپنی شاہ خرچیاں مفت خوری بند کر کے عوام کو ریلیف دیں، لاہور میں وفود سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ مہنگائی نے غریب عوام کی کمر توڑ کے رکھ دی، اسٹیبلشمنٹ و حکمرانوں کی شاہ خرچیوں کو پورا کرنے کیلئے روزانہ کی بنیاد پر گیس بجلی اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ کیا جارہا ہے دوسری جانب بے روزگاری کرپشن اور بدامنی بھی عروج پر ہے۔ مقتدر قوتیں و حکومت اپنی شاہ خرچیاں مفت خوری بند کر کے عوام کو ریلیف دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے لاہور میں وفود سے ملاقات کے دوران گفتگو میں کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو خزانے کی طرح لوٹنے والوں سے کوئی امید نہیں رہی۔ حکمران ہمارے لوگوں کو انسان نہیں سمجھتے اور یہی سب سے بڑی ناانصافی ہے۔ بلوچستان کے حقوق خیرات نہیں، ہمارا جنم حق ہیں اور ہم انہیں اپنی محنت، جمہوری مزاحمت، اپنی آواز اور اپنے عزم سے واپس لیں گے۔ یہ سرزمین خاموش ہے مگر زندہ ہے۔ اب بلوچستان کا ہر بیٹا بیٹی بولے گا۔ کیونکہ ہم سائل نہیں، انسان ہیں اور ہمیں نظرانداز کرنا اب کسی کے بس میں نہیں۔ بارڈر ٹریڈ کی بندش، ٹرالر، چینی، آٹے مافیاز کو کھلی چوٹ ملی ہے کوئی پوچھنے والا نہیں۔ بدعنوان عناصر نے ہر طرف لوٹ مار مچا رکھی ہے۔ جماعت اسلامی عوامی مسائل کے حل حقوق کے حصول کیلئے اصولی سیاست و خدمت دیانت سے کر رہی ہے جماعت اسلامی ہی انشاء اللہ عوام کو مسائل مشکلات سے نجات دلائیگی۔

بلدیاتی انتخابات کے بائیکاٹ کی مہم پورے کوئٹہ میں چلائی جائیگی، قاری مہراللہ

جن تحفظات اور خدشات کا اظہار کیا ہے اس حوالے سے الیکشن کمیشن نے کوئی اطمینان بخش جواب نہیں دیا، خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جمعیت علماء اسلام نظریاتی ضلع کوئٹہ کا بلدیاتی انتخابات کے بائیکاٹ مہم اور رکنیت سازی کے حوالے سے یونٹوں کا نمائندہ اجلاس ضلعی امیر مولانا قاری مہراللہ کی صدارت میں ہوا، اجلاس سے مولانا قاری مہراللہ، سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی، حاجی حبیب اللہ صافی، مولانا نیاز محمد، مولانا خدائے نظر، حاجی عبیداللہ حقانی مولانا محمد ابراہیم، مولانا رحمت اللہ حقانی و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بلدیاتی انتخابات بائیکاٹ مہم پورے کوئٹہ میں چلائی جائے گی، بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے جن تحفظات اور خدشات کا اظہار کیا ہے اس حوالے سے الیکشن کمیشن نے کوئی اطمینان بخش جواب نہیں دیا۔ کوئٹہ میں بلدیاتی انتخابات سے قبل بندر بانٹ ہو چکی ہے اب بلدیاتی انتخابات کا انعقاد قومی خزانہ کا ضیاع ہے۔ بہت سے وارڈوں میں سیاسی جماعتوں کی عدم دلچسپی کے باعث کونسلر بلا مقابلہ منتخب ہو چکے ہیں۔ الیکشن کمیشن اور صوبائی حکومت نے وقت سے پہلے ہی بلدیاتی انتخابات کو متنازع بنا دیا ہے۔ سرد موسم میں انتخابات کا فیصلہ دانشمندی نہیں۔ جمعیت نظریاتی کی سیاست کا محور عوام کی بے لوث خدمت اور ان کے مسائل حل کرنا ہے اور جماعت نے ہمیشہ ملک میں اصولی اور نظریاتی سیاست کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں حقیقی انقلاب کے لیے نظریاتی فکر اور سوچ کی ضرورت ہے۔

عوام کو تعلیم، صحت اور بنیادی حقوق کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، جمال شاہ

تعلیمی اداروں کی بہتری، بنیادی صحت مراکز کی اپ گریڈیشن اور صاف پانی کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پاکستان مسلم لیگ (ن) بلوچستان کے جنرل سیکریٹری و رکن قومی اسمبلی جمال شاہ کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کو تعلیم، صحت اور بنیادی حقوق کی فراہمی موجودہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہیں وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں تعلیم، صحت اور نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔ وہ پارٹی کارکنان اور مختلف وفود سے گفتگو کر رہے تھے۔ جمال شاہ کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے بنیادی سہولیات کے فقدان کا شکار رہے ہیں، تاہم مسلم لیگ (ن) کی حکومت صوبے میں پائیدار ترقی اور عوامی خدمات کی فراہمی کے لیے عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی بہتری، بنیادی صحت مراکز کی اپ گریڈیشن اور صاف پانی کی فراہمی پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔ رکن قومی اسمبلی کا کہنا تھا کہ ترقیاتی بجٹ کا شفاف استعمال اور عوامی مسائل کا حل حکومت کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچستان کے دور دراز علاقوں میں اسکولوں اور طبی مراکز کی کمی کو دور کرنے کے لیے جامع منصوبہ بندی کی جارہی ہے اور اس سلسلے میں وفاقی سطح پر بھی تعاون حاصل کیا جارہا ہے بلکہ وزیراعظم میاں شہباز شریف کی قیادت میں دانش سکولز کے قیام سے صوبے میں تعلیم کو مزید فروغ حاصل ہوگا۔

سرد علاقوں میں گیس کی بندش اور پریشر میں کمی باعث تشویش ہے، بی اے پی

خواتین، بچے اور بزرگ شہری شدید اذیت کا شکار ہیں، وفاقی حکومت مسئلے کا حل نکالے، ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کوئٹہ سمیت صوبے کے دیگر سرد علاقوں میں گیس پریشر میں کمی، مسلسل بندش اور طویل لوڈشیڈنگ پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ سخت سردی میں گیس کی عدم فراہمی نے عوام کو شدید مشکلات سے دوچار کر دیا ہے اپنے جاری کردہ بیان میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے متعدد اضلاع اس وقت شدید سردی کی لپیٹ میں ہیں جبکہ دسمبر، جنوری اور فروری میں درجہ حرارت نقطہ انجماد سے بھی نیچے چلا جاتا ہے، ایسے حالات میں گھریلو صارفین کو گیس بحران کا سامنا کرنا انتہائی افسوسناک اور تکلیف دہ ہے۔ گیس پریشر میں کمی اور غیر اعلانیہ بندش کے باعث خواتین، بچوں اور بزرگ شہری شدید اذیت کا شکار ہیں۔ بلوچستان عوامی پارٹی کی جانب سے اس مسئلے پر سینیٹ، قومی اسمبلی اور بلوچستان اسمبلی میں متعدد بار آواز اٹھائی گئی، تاہم سنجیدہ اقدامات نہ ہونے کے باعث صورتحال جوں کی توں ہے گیس کے معاملے پر بلوچستان کے ساتھ سوتیلا سلوک روا رکھا جارہا ہے انہوں نے مطالبہ کیا کہ وفاقی حکومت فوری طور پر گیس حکام سے رابطہ کر کے صوبے میں جاری گیس بحران کا ہنگامی بنیادوں پر حل نکالے تاکہ موسم سرما میں عوام کو مزید مشکلات سے بچایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3 Dated: 26 NOV 2025 Page No. 21

26اور 27ویں ترمیم عدلیہ کی خودمختاری شہری آزادی کیلئے سنگین خطرہ، علی احمد کرد

آئین میں ترامیم بنیادی حقوق کی خلاف ورزی اور اداروں کے درمیان توازن کے برعکس عمل ہے، سابق صدر سپریم کورٹ بار ایسوی ایشن

وکلاء برادری کی جانب سے 26 اور 27 ویں ترامیم کیخلاف ریلی، احتجاجی مظاہرہ، نعرے بازی کے بعد پرامن طور پر منتشر

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وکلاء برادری کی جانب سے 26ویں اور 27ویں آئینی ترامیم کے خلاف گزشتہ روز کوئٹہ میں ضلع کچہری سے ریلی نکالی گئی اور احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس کی قیادت سپریم کورٹ بار ایسوی ایشن کے سابق صدر علی احمد کرد اور دیگر وکلاء رہنماء کر رہے تھے وکلاء رہنماؤں نے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آئین میں ترامیم بنیادی حقوق کی خلاف ورزی اور اداروں کے درمیان توازن کے برعکس عمل ہے انہوں نے کہا کہ 26ویں اور 27ویں آئینی ترامیم نہ صرف آئین کی روح سے متصادم ہیں بلکہ ا.........

بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

داروں کے اختیارات کے توازن، بنیادی حقوق، اور جمہوری ڈھانچے پر بھی گہرے منفی اثرات مرتب کرتی ہیں یہ ترامیم آئین کی بالادستی، عدلیہ کی خودمختاری، اور شہری آزادی کیلئے سنجیدہ خطرات پیدا کرتی ہیں، جنہیں مسترد کرنا ہر ذمہ دار شہری اور وکیل کی آئینی و اخلاقی ذمہ داری ہے وکلاء نے آئین میں کی جانے والی ترامیم کے خلاف نعرے بازی کی اور پرامن طور پر منتشر ہو گئے۔

پشتون بلوچ خطے میں امن کی بحالی کیلئے سیاسی قوتوں کا اتحاد ناگزیر ہے، اصغر اچکزئی

خارجہ پالیسی پر نظرثانی اور عوام کو ان کے حقوق دینے ہوں گے اس پر ہر سیاسی جماعت و کارکن ریاست سے پوچھنے میں حق بجانب ہیں، اے این پی

بدامنی کیخلاف تمام سیاسی قوتوں کو اعتماد میں لے کر مشترکہ لائحہ عمل طے کریں گے، ڈاکٹر سلیم، مابت کاکا، عبید اللہ عابد

کوئٹہ (آن لائن) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر اچکزئی نے بلوچستان اور خیبر پختونخواہ میں بدامنی کے بڑھتے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وقت اور حالات کے مطابق پشتون بلوچ خطے میں امن کی بحالی کیلئے سیاسی قوتوں کی یکجہتی ناگزیر ہے جس کیلئے خارجہ پالیسی پر نظرثانی اور عوام کو انکے وسائل پر حق دینا ہوگا سیاسی جماعتیں اور کارکن ریاست سے ان حالات کی بہتری کے حوالے سے پوچھنے میں حق بجانب ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوموار کو کوئٹہ پریس کلب میں پارٹی کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس ....

بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

میں ہونے والے فیصلوں سے پریس کانفرنس کے دوران کیا اس موقع پر مرکزی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر محمد سلیم خان، صوبائی جنرل سیکرٹری مابت کاکا، عبید اللہ عابد، ثناء اللہ کاکڑ، چاندنی کاکڑ سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری پارٹی کی ورکنگ کمیٹی کے گزشتہ روز ہونے والے اجلاس میں ملکی حالات زیر بحث آئے بلوچستان اور خیبر پشتونخواہ کے حالات قابل تشویش ہیں عوامی نیشنل پارٹی دھرتی کے باسیوں کو یکجہتی کا فریضہ سرانجام دے گی خطے میں جاری بدامنی کے خلاف تمام سیاسی قوتوں کو اعتماد میں لیکر مشترکہ لائحہ عمل طے کریں گے محسن نقوی جیسے لوگ بھڑکتی آگ پر تیل ڈال رہے ہیں اور وہ مسائل کے حل اور عوام کے دکھوں کا مداوا نہیں کر سکتے پشتون دھرتی پر جوان ہونے والے افغانیوں کو زبردستی بے دخل کرنے کی پالیسی درست نہیں گھروں پر چھاپے اور افغانی ہونے کی آڑ میں صوبہ سندھ اور پنجاب میں کاروبار کرنے والے پشتونوں کے خلاف کارروائی کی جارہی ہے برے سلوک کا ردعمل خطرناک ثابت ہوگا اس وقت بے گناہ خواتین اور سیاسی کارکن جیل میں ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 26 NOV 2025 Page No. 22

ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل سمیت 4 اہلکار گرفتار

لیویز فورس میں جعلی ترقیوں کے آرڈرز جاری کرنے کا الزام

صوبائی محکمہ داخلہ اور ڈائریکٹوریٹ جنرل لیویز فورس کے تمام ترقیوں کو جعلی اور بوگس قرار دینے پر اینٹی کرپشن کی کارروائی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن بلوچستان نے لیویز فورس میں غیر قانونی اور جعلی ترقیوں کے آرڈرز جاری کرنے میں ملوث ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل سمیت چار اہلکاروں کو گرفتار کرلیا جبکہ چار کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔ محکمہ داخلہ بلوچستان اور ڈائریکٹوریٹ جنرل لیویز فورس بلوچستان نے تمام جعلی ترقیوں کو کالعدم اور بوگس قرار دے دیا ہے ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن کو شکایات موصول ہوئی تھیں کہ لیویز فورس میں جعلسازی سے لیویز اہلکاروں کو ترقیاں دی گئیں ہیں جس پر ڈی جی کی بنائی گئی تحقیقاتی ٹیم نے تمام پہلو کا جائزہ لیتے ہوئے اپنی رپورٹ پیش کی۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ سابق سیکشن آفیسر و موجودہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل جمشید گل اسسٹنٹ و قائم مقام پی ایس سلیم لاشاری رسالدار محمد طاہر اور لیویز محرر و جونیئر کلرک سید عابد شاہ نے دیگر اہلکاروں رسالدار عبداللہ خان رسالدار غلام مرتضیٰ رسالدار سید طارق شاہ اور محمد عارف کی ملی بھگت سے جعلی دستخط، ریکارڈ میں ردوبدل کرکے جعلی دستاویزات کے ذریعے ژوب لیویز کے 20 سپاہیوں جبکہ کچھی کے چھ اہلکاروں کو گریڈ 7 سے گریڈ 9 میں، قلعہ سیف اللہ سمیت دیگر اضلاع میں رسالداروں کو رسالدار میجر کے عہدوں پر غیر قانونی طور پر ترقیاں دیں۔ ڈی جی نے رپورٹ کی روشنی میں اینٹی کرپشن ٹیم کو ملوث افسران اور اہلکاروں کو گرفتار کرنے کی ہدایت کی جس پر ٹیم نے گزشتہ روز کارروائیاں کرتے ہوئے سابق سیکشن آفیسر و موجودہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل جمشید گل اسسٹنٹ و قائم مقام پی ایس سلیم لاشاری رسالدار محمد طاہر اور لیویز محرر و جونیئر کلرک سید عابد شاہ کو گرفتار کرلیا جبکہ دیگر چار اہلکاروں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

مشرقی بائی پاس پر گھر میں سوئے ہوئے شخص کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا گیا

لنک بادینی کے قریب دو بھائی نامعلوم افراد کے تشدد سے زخمی، مقدمات درج کرکے کارروائی کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مشرقی بائی پاس دو نامعلوم افراد نے گھر میں سوئے ہوئے شخص کو فائرنگ کرکے ہلاک کردیا پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس کے علاقے گلی نمبر پانچ میں رہائش پذیر شاہنواز ولد محمد مراد اپنے کمرے میں سو رہا تھا کہ پیر اور منگل کی درمیانی شب دیوار پھلانگ کر گھر میں داخل ہوئے اور سوئے ہوئے شاہنواز پر شدید فائرنگ کرکے فرار ہوگئے فائرنگ کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہوگیا اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش ورثا کے حوالے کردی جبکہ منظور شہید پولیس نے مقدمہ درج کرکے کیس سیریس کرائم انویسٹی گیشن ونگ منتقل کردیا۔ دریں اثناء مشرقی بائی پاس پر ہی لنک بادینی کے قریب نامعلوم افراد نے دو بھائیوں کو تشدد کرکے شدید زخمی کردیا پولیس کے مطابق مشرقی بائی پاس کے علاقے پشتون ٹاؤن کے رہائشی دو بھائی روزی خان اور نصیب اللہ ولد عبدالقیوم گزشتہ شب بازار سے موٹر سائیکل پر گھر جارہے تھے کہ لنک بادینی گوبر میدانی کے قریب دو گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں پر سوار ایک درجن سے زائد افراد نے انہیں شدید تشدد کرکے زخمی کرکے فرار ہوگئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا۔ جبکہ مقدمہ درج کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

بلیدہ پولیس کو مطلوب 2 ملزمان گرفتار

بلیدہ (نامہ نگار) ایس ایچ او بلیدہ عبدالاحد بلوچ نے پولیس اہلکاروں کے ہمراہ ایک کامیاب کارروائی کے دوران ضلع کیچ کے پولیس تھانہ بلیدہ کو مطلوب دو ملزمان بالاچ اور بلوچ خان مری ساکنان کوہلو حال بلیدہ کو گرفتار کرلیا ہر دو ملزمان کو ضروری کارروائی کے بعد ضلع کیچ کی پولیس کے حوالے کردیا گیا۔

پنجگور کی تحصیل گوارگو سے لاش برآمد

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور کے تحصیل گوارگو فتح علی بازار سے ایک شخص کی گولیوں سے چھلنی لاش برآمد لاش ہوئی جس کو ٹیچنگ ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے پولیس کے مطابق لاش کی شناخت ناصر ولد ستار سکنہ مستونگ کے نام سے ہوئی ہے۔

جعفر ایکسپریس کو تخریبکاری کا نشانہ بنانے کی کوشش ناکام، ٹریک پر نصب 3 کلووزنی بم برآمد

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی میں سیکورٹی فورسز نے ریلوے ٹریک پر نصب دھماکہ خیز مواد برآمد کرکے ناکام بنادیا۔ چند منٹ بعد اس ٹریک سے جعفر ایکسپریس گزرنا تھی۔ واقع کے بعد سیکورٹی خدشات کے پیش نظر مسافر ٹرین کو ڈیرہ مراد جمالی میں روک لیا گیا۔ ایس ایس پی نصیرآباد غلام سرور بھیو کے مطابق ڈیرہ مراد جمالی میں ریلوے ٹریک پر مامور سیکورٹی فورسز نے نامعلوم افراد کی جانب سے نصب کیا گیا تین کلو دھماکہ خیز مواد برآمد کرکے اسے ناکارہ بنادیا۔ چند منٹ بعد پشاور سے کوئٹہ جانے والی مسافر ٹرین گزرنا تھی ریلوے حکام کے مطابق سیکورٹی خدشات کے۔ پیش نظر جعفر ایکسپریس کو ڈیرہ مراد جمالی ریلوے اسٹیشن پر روک لیا گیا واقع کے بعد پولیس و سیکورٹی فورسز نے علاقے کی ناکہ بندی کردی۔

MASHRIQ QUETTA

مستونگ، کسٹمز کا گودام پر چھاپہ، سمگل شدہ مہنگی گاڑیاں ضبط

ایف بی آر انسداد سمگلنگ اور پاکستان بھر میں قانونی تجارت کو فروغ دینے کیلئے پرعزم

مستونگ (این این آئی) کسٹمز انفورسمنٹ کوئٹہ نے 8 کروڑ 10 لاکھ روپے مالیت کی نان کسٹم پیڈ گاڑیاں ضبط کرلیں۔ تفصیلات کے مطابق چیف کلکٹر (انفورسمنٹ) اسلام آباد کی اطلاع پر کسٹمز ٹیم نے مستونگ میں مین آر سی ڈی ہائی وے پر ایک گودام .... بقیہ 21 صفحہ نمبر 7 پر

پر چھاپہ مارا۔ چھاپے میں ضبط شدہ گاڑیوں میں چار پراڈو کاریں، دو ایکوا، ایک سی۔ایچ آر، ایک ہونڈا ویزل، ایک نسان، ایک کرولا فیلڈر اور ایک پراڈو جیپ شامل ہیں۔ کسٹمز ایکٹ 1969 کے تحت تمام گاڑیوں کو مزید قانونی کارروائی کیلئے تحویل میں لے لیا گیا۔ کسٹمز انفورسمنٹ نے ایک اور کارروائی کرتے ہوئے 13 کروڑ 66 لاکھ روپے مالیت کی کرسٹل آئس ضبط کرلیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 26 NOV 2023 Page No. 23

چلتن ریکسانی روڈ و گردونواح میں گیس اور بجلی کی لوڈشیڈنگ سے مکین پریشان

چلتن ریکسانی روڈ اور اس کے اطراف میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ، گیس پریشر میں کمی کے مسائل نے مکینوں کا جینا دوبھر کر دیا ہے، ولی خان اچکزئی

کوئٹہ میں شدید سردی سے بچنے کیلئے کوئی دوسرے متبادل ذرائع نہیں جس کے باعث گیس کی مکمل و بلاتعطل فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے، عزیز اللہ

حکومت ایس ایس جی سی اور کیسکو حکام سے ہمارے علاقے میں گیس کی بندش، پریشر میں کمی اور بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ کی بازپرس کرے، عبداللہ جان

کوئٹہ (ابرار پورٹ) کوئٹہ کے علاقے چلتن ریکسانی روڈ اور اس کے اطراف میں بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ، گیس پریشر میں کمی کے مسائل نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا، شدید سردی میں جہاں مکین کمروں سردی سے بچنے کیلئے محصور ہو جاتے ہیں تو وہاں وہاں بجلی نہ گیس ہوتی ہے جسکی وجہ سے عوام کو سنگین مشکلات کا سامنا ہے ، چلتن ریکسانی روڈ کے مکین نے سوئی سدرن گیس کمپنی اور کیسکو حکام سے نوٹس لیتے ہوئے اس علاقے کا فوری وزٹ کرنے کا مطالبہ کیا ہے، مشرق سروے ٹیم سے بات چیت کرتے ہوئے ولی خان اچکزئی، عزیز اللہ وارث، عبداللہ جان نورزئی، انار گل، قدیم آغا و دیگر نے بتایا ہے کہ چلتن ریکسانی روڈ محلہ نزد کے مکین کواسال کی طرح رواں سال بھی گیس پریشر میں کمی اور بجلی کی طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا سامنا ہے، اس علاقے میں حسب روایت جب بھی الیکشن ہوتے ہیں تو نمائندگان فوراً سے پہلے آکر زیادہ وفادار بننے کی کوشش کرتے ہیں مگر جب انہیں ووٹ دیتے ہیں تو پھر جب اس کے دفتر میں مسائل لینے اور حل کرنے کیلئے اپنی فریاد لیکر جاتے ہیں تو وہاں ان کے سیکورٹی گارڈ بھی کہتے ہیں کہ صاحب میٹنگ میں ہے تو کبھی کہتے ہیں کہ صاحب دفتر میں نہیں ہے تو کبھی کہتے ہیں کہ آپ بیٹھ جائے صاحب آپ کو بلاتا ہے اسی اثناء میں نمائندگان اپنی 5 سالہ مدت گزار دیتے ہیں انہوں نے بتایا کہ ہم کیسکو کمپنی حکام اور گیس کمپنی حکام سے ہمدردانہ اپیل کرتے ہیں کہ وہ چلتن ریکسانی روڈ کے لوگوں کے مسائل سن کر فوری طور پر ان علاقوں کا تفصیلی سروے کرکے لوگوں کے مسائل خود معلوم کرے کہاں گیس آتی ہے تو کہاں بجلی آتی ہے اور کس طرح سہولیات ہیں۔ بصورت دیگر مکین نے احتجاج کرنے کی دھمکی دیدی ہے۔

اداریے، مضامین

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 26 NOV 2025 Page No. 24

موسم کی انگڑائی اور گیس پریشر: مسئلے کا مستقل حل نکالنے کی ضرورت

بلوچستان سمیت پورے ملک میں موسم کی شدت میں اضافہ ہوا ہے اور حسب سابق یہاں موسم نے انگڑائی لی اور وہاں گیس پریشر کا پرانا مسئلہ پھر سے سر اٹھانے لگا۔ گزشتہ کئی برسوں سے یہی تو ہوتا آیا ہے کہ سردی کے موسم میں جب درجہ حرارت گرنے لگتا ہے تو اس کے ساتھ ہی گیس کی فراہمی میں کمی اور گیس کے پریشر میں کمی کا مسئلہ ملک بھر میں شدت اختیار کرنے لگ جاتا ہے خاص طور پر ہمارے صوبے میں یہ ایک سنگین صورتحال ہے، جس پر فوری توجہ کی ضرورت ہے، کیونکہ گیس کی کمی کی وجہ سے نہ صرف گھریلو صارفین بلکہ کاروباری شعبے اور صنعتی ادارے بھی متاثر ہو رہے ہیں۔ موسم سرما میں گیس کی طلب میں غیر معمولی اضافہ ہوتا ہے، جس کی وجہ سے ملک بھر میں گیس کی فراہمی متاثر ہوتی ہے۔ کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں سردیوں کے دوران گیس کی کمی ایک سنگین مسئلہ بن جاتی ہے، جس کا اثر نہ صرف گھریلو صارفین بلکہ تجارتی و صنعتی اداروں پر بھی پڑتا ہے۔ بلوچستان کے وہ علاقے جہاں گیس کی فراہمی کی سہولت دستیاب ہے، وہاں کے عوام شدید سردی میں مشکلات کا شکار ہیں۔ ان علاقوں میں گیس کی فراہمی میں کمی کی وجہ سے لوگ احتجاج کر رہے ہیں اور انہیں روزانہ کی بنیاد پر گیس کے بحران کا سامنا ہے۔ بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں سردیوں کے دوران گیس کی فراہمی میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ یہ وہ علاقے ہیں جہاں لوگوں کو گیس کے متبادل ایندھن کے ذرائع نہیں مل پاتے ان علاقوں میں گیس کی سپلائی میں کمی کے سبب عوام کو سردی سے بچنے کے لئے دیگر ایندھن جیسے لکڑی، کوئلہ یا چولہے کا استعمال کرنا پڑتا ہے، جس سے نہ صرف ماحولیات کو نقصان پہنچتا ہے بلکہ عوامی صحت پر بھی برے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بلوچستان کے عوام کے لئے گیس کی کمی ایک مسلسل دردسر بن چکی ہے، اور یہ مسئلہ حکومت کی توجہ کا طالب ہے۔ یوں تو ملک میں گیس کے بحران کی کئی وجوہات ہیں جن میں سردیوں میں گیس کی زیادہ طلب، گیس کی پیداوار میں کمی اور پائپ لائنز کی خرابی شامل ہیں۔ بلوچستان اور دیگر سرد علاقوں میں گیس کی کمی کی سب سے بڑی وجہ موسم سرما میں گیس کی طلب کا غیر معمولی اضافہ ہے۔ ایک طرف سردی کی شدت میں اضافہ ہوتا ہے، دوسری طرف گھریلو صارفین کی تعداد میں بھی اضافہ ہوتا ہے، جو کہ گیس کے متواتر استعمال کا سبب بنتا ہے۔ اس کے علاوہ، سوئی سدرن گیس کمپنی اور سوئی ناردرن گیس کمپنی کی جانب سے گیس کی فراہمی میں کمی اور گیس لوڈ شیڈنگ کا نفاذ بھی اس بحران میں اہم کردار ادا کرتا ہے بلوچستان میں گیس کی فراہمی میں کمی کے باعث عوام کی پریشانیوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ لوگوں کو شدید سردی میں گیس کی کمی کے سبب مشکلات کا سامنا ہے اور وہ احتجاج کرنے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ حالیہ دنوں بلوچستان اسمبلی میں بھی اس حوالے سے ایک بحث بھی ہوئی تھی، جس میں اراکین اسمبلی نے گیس کی کمی کے حوالے سے اپنے غم و غصے کا اظہار کیا۔ وفاقی حکومت نے اس بحران کو حل کرنے کے لئے متعدد اقدامات کرنے کا وعدہ کیا ہے۔ یہاں برسبیل تذکرہ اس خبر کا بھی ذکر ضروری ہے جو گیس لوڈ مینجمنٹ سے متعلق اجلاس کے حوالے سے ہے گزشتہ روز وفاقی وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک کی زیر صدارت ایک اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد کیا گیا، جس میں موسم سرما میں گیس لوڈ مینجمنٹ کے حوالے سے تفصیل سے غور کیا گیا۔ اجلاس میں پٹرولیم ڈویژن، سوئی ناردرن گیس اور سوئی سدرن گیس کمپنی کے حکام نے گیس کی فراہمی اور لوڈ مینجمنٹ پلان پر بریفنگ دی۔ وزیر پٹرولیم علی پرویز ملک نے اس موقع پر کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف کی خصوصی ہدایات کے تحت عوام کو موسم سرما میں مناسب گیس فراہمی یقینی بنانے کے لئے ہر ممکن اقدامات کئے جائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کی سہولت کے لئے سوئی کمپنیوں کو ضروری ہدایات دی گئی ہیں تاکہ گیس کی فراہمی میں کمی کو دور کیا جا سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس سال گھریلو صارفین کے لئے گیس کی فراہمی کی صورتحال گزشتہ سال کے مقابلے میں بہتر ہے اور اس حوالے سے مزید اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ ہمیں امید ہے کہ اعلیٰ سطحی اجلاسوں کے نتائج اور فوائد و ثمرات سامنے آئیں گے سردست ہم بلوچستان میں گیس کی فراہمی کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے چند تجاویز ضروری سمجھتے ہیں مثلاً بلوچستان کے گھریلو صارفین کے لئے گیس کی فراہمی میں فوری اضافہ کیا جائے، خاص طور پر سردیوں میں تاکہ عوام کو کم سے کم مشکلات کا سامنا ہو۔ بلوچستان میں گیس کی کمی کو مدنظر رکھتے ہوئے عوام کو متبادل ایندھن جیسے ایل پی جی یا ایندھن کی دیگر شکلوں کی فراہمی کے اقدامات کئے جائیں۔ گیس لوڈ شیڈنگ کے اوقات کو کم سے کم کیا جائے تاکہ عوام کو سردیوں میں گیس کی دستیابی یقینی ہو۔ بلوچستان سمیت ملک بھر میں گیس کی فراہمی میں کمی کے مسائل کو حل کرنے کے لئے سوئی سدرن اور سوئی ناردرن گیس کمپنیوں کو پائپ لائنز کی مرمت اور توسیع کے لئے فوری اقدامات کرنے چاہئیں۔ مجموعی طور پر، بلوچستان میں سردیوں کے دوران گیس کی فراہمی میں کمی ایک سنگین مسئلہ ہے جس پر فوری طور پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اس بحران کے حل کے لئے حکومت کو موثر اقدامات اٹھانے کی ضرورت ہے تاکہ عوام کو سردیوں میں بنیادی سہولت فراہم کی جا سکے اور ان کی زندگی میں مزید مشکلات نہ آئیں۔ اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ گیس کی فراہمی میں کمی کو دور کیا جائے اور اس کے لئے حکومتی سطح پر مضبوط اور عملی منصوبہ بندی کی جائے تاکہ عوام کو سہولت ملے اور ان کی روزمرہ کی زندگی متاثر نہ ہو حکومت کو چاہئے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں سردی گرمی ہر موسم میں گیس کی فراہمی کے حوالے سے ضروری منصوبہ بندی کرے اور عملی اقدامات اٹھائے تاکہ اس بحران پر قابو پایا جا سکے سردست گیس صارفین کے مسائل کا حل ایک چیلنج بن چکا ہے اور اس چیلنج سے نمٹنے کے لئے ایک بہتر، مربوط اور وقت کی ضرورتوں سے ہم آہنگ حکمت عملی اور پالیسی ازحد ضروری ہے ورنہ مسائل گھمبیر و سنگین ہوں گے بلوچستان اسمبلی میں اس اہم، فوری اور عوامی نوعیت کے مسئلے پر قرار دادیں اور تحاریک التواء پہلے بھی آتی رہی ہیں مگر نہ تو سردیوں میں گیس نہ گرمیوں میں بجلی بحران کا خاتمہ ممکن ہو سکا عارضی طور پر تو مسئلہ حل ہو جاتا ہے مستقل حل کی طرف ہم جاتے ہی نہیں اب وقت آ گیا ہے کہ اس اہم مسئلے کا مستقل اور کل وقتی حل نکالا جائے تاکہ گیس صارفین سکھ چین کا سانس لے سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 26 NOV 2025 Page No. 25

GB's Orderly Transition

Gilgit-Baltistan has reached an important political milestone. Its five-year constitutional term for the Assembly has officially ended. This is a very good sign for democracy. It shows that the system is working as it should, completing a full cycle. Five - year constitutional term came to an end, and with it, the Gilgit-Baltistan Assembly was dissolved. This moment marks the close of one chapter and the careful beginning of another. Justice (retd) Yar Muhammad Khan has been appointed as the new caretaker chief minister. His selection was approved by Prime Minister Shehbaz Sharif after consultations with the outgoing chief minister, the opposition leader, and the federal minister for Kashmir Affairs. The process followed the rules set in the Government of Gilgit-Baltistan Order, 2018. The end of the assembly's term is an important democratic milestone.

The Gilgit-Baltistan Assembly completed a full five-year cycle, which is significant in a region where political structures are still developing and stabilizing. The assembly passed 73 laws during its tenure, covering a wide range of sectors. This legislative activity shows that while the journey is not perfect, democratic institutions in Gilgit-Baltistan are becoming more active and functional. This five-year period also saw political shifts and some turbulence. Khalid Khurshid, who was elected as chief minister in 2020, was later removed after a court disqualified him over a fake degree issue. His removal was a major moment, raising questions about leadership vetting and political accountability in the region. Following Khalid Khurshid's disqualification, Haji Gulbar Khan became the chief minister through the PTI Forward Bloc. His government included members from the PPP, PML-N, and JUI, creating a coalition that shaped the political tone of the assembly's final phase. Coalition politics is never easy, but it showed that parties can work together when needed for the continuity of governance. Changes also took place in the assembly's leadership.

Amjad Zaidi, who became the speaker in 2020, was removed through a vote of no confidence after two and a half years. Nazir Ahmed replaced him and will remain speaker in caretaker capacity until a new assembly is elected. These changes highlight both the challenges and the maturing nature of politics in the region. Caretaker governments are meant to be neutral and efficient. Their success is measured not by popularity but by credibility. For Gilgit-Baltistan, the credibility of this caretaker setup is essential. People must feel that upcoming elections will be held fairly, without pressure or manipulation. Gilgit-Baltistan stands at a sensitive moment. The region's people deserve a peaceful transition and an election that reflects their true will. This is not only important for democracy but also for the future development of the region. Political stability is closely linked with economic progress, security, and public trust. As the caretaker government begins its work, Gilgit-Baltistan looks ahead with cautious hope. A democratic transition is always a test. If this transition is handled well, it will strengthen the political foundations of the region and create space for better governance in the future. The next few months will reveal whether this promise can be fulfilled. For now, a new chapter has begun.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 26 NOV 2025 Page No. 26

وزیراعلیٰ کی تبدیلی کی افواہوں پر پیپلز پارٹی قیادت کی مکمل خاموشی

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

بلوچستان میں وزیراعلیٰ کی ممکنہ تبدیلی سے متعلق خبروں نے صوبے کا سیاسی ماحول گرم کر دیا ہے جب کہ پی پی پی کے پارلیمانی گروپ میں اختلافات بھی کھل کر سامنے آ گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی ممکنہ تبدیلی کے حوالے سے یہ بحث اس وقت شروع ہوئی جب مسلم لیگ ن کے بلوچستان سے تعلق رکھنے والے سینیٹر دوستین ڈومکی نے دعویٰ کیا کہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کو تبدیل کرنے کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ دوستین ڈومکی نے کہا کہ ن لیگ اور پیپلز پارٹی کے درمیان بلوچستان میں اڑھائی اڑھائی سال حکومت کرنے کا معاہدہ ہے تاہم اس وقت تک اڑھائی سال پورے نہیں ہوئے اس لیے اگلا وزیراعلیٰ بھی پیپلز پارٹی سے آئے گا تاہم اڑھائی سال مکمل ہونے کے بعد ن لیگ کا وزیراعلیٰ آئے گا۔

لیگی سینیٹر نے وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی کو کرپشن، بیڈ گورننس اور بدامنی کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے شدید تنقید کی اور کہا کہ موجودہ وزیراعلیٰ کے آنے کے بعد سے صوبے کے حالات بدتر ہو گئے ہیں اور شہری ٹرین یا سڑک کے ذریعے سفر نہیں کر سکتے۔ ان کا کہنا تھا کہ آفات سے نمٹنے کے صوبائی ادارے پی ڈی ایم اے کو 40 ارب روپے دیے گئے مگر گزشتہ ڈیڑھ سال میں کوئی آفت نہیں آئی، کوئی پتہ نہیں یہ رقم کہاں خرچ ہوئی؟ اس کا کوئی حساب کتاب معلوم نہیں تاہم خود مسلم لیگ ن کے کئی اہم رہنما اپنی جماعت کے سینیٹر کے بیان کی تائید نہیں کر رہے۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے وزیراعلیٰ کی تبدیلی سے متعلق کسی فیصلے سے لاعلمی کا اظہار کیا۔ تاہم نجی ٹی وی کے ایک پروگرام میں انہوں نے تصدیق کی کہ پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ ن کے درمیان بلوچستان میں اڑھائی اڑھائی سال کے شراکت اقتدار کا معاہدہ موجود ہے۔ بلوچستان اسمبلی میں مسلم لیگ ن کے پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے دوستین خان ڈومکی کے بیان کو ان کی ذاتی رائے قرار دیتے ہوئے کہا کہ ن لیگ کے ارکان کا وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی پر مکمل اعتماد ہے، موجودہ حالات میں تبدیلی کی باتیں مناسب نہیں اور پارٹی قیادت اس بیان کا نوٹس لے گی۔

پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما قمر زمان کائرہ نے بھی تبدیلی کے دعوے کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ یہ کسی کی خواہش تو ہو سکتی ہے مگر پیپلز پارٹی کی قیادت کی جانب سے ایسے کسی فیصلے کے بارے میں انہیں علم نہیں۔ انہوں نے ایک ٹی وی پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان میں مشکل صورتحال کے باعث اس وقت وزیراعلیٰ کی تبدیلی نقصان دہ ہوگی۔

اسی طرح پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر سینیٹر

عمر گورگیج اور صوبائی وزیر صادق عمرانی نے بھی قیاس آرائیوں کو بے بنیاد قرار دیا اور کہا کہ وزیراعلیٰ کو پیپلز پارٹی اور اتحادی جماعتوں کا مکمل اعتماد حاصل ہے۔ انہوں نے دوستین ڈومکی کو مشورہ دیا کہ اگر انہیں اعتراضات ہیں تو وہ اپنی پارٹی قیادت سے رجوع کریں۔ صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ اور رکن صوبائی اسمبلی علی مدد جتک نے بھی وزیراعلیٰ کے حق میں بیان دیتے ہوئے کہا کہ تبدیلی کی باتیں سیاسی پوائنٹ اسکورنگ ہے، عوام ایسے بیانات کو سنجیدگی سے نہیں لیتے۔ علی مدد جتک کا مزید کہنا تھا کہ پارٹی ایسا کوئی فیصلہ کرتی تو بلوچستان میں سینئر اراکین کو ضرور اعتماد میں لیتی لیکن اب تک پارٹی نے ایسی کوئی بات نہیں کی۔ ان کا کہنا تھا کہ سرفراز بگٹی پانچ سالہ مدت پوری کریں گے۔ پیپلز پارٹی کے رکن بلوچستان اسمبلی میر لیاقت لہڑی بھی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے شدید اختلافات کا اظہار کرتے رہے ہیں۔ پیپلز پارٹی کی صوبائی قیادت کا کہنا ہے کہ لیاقت لہڑی کے خلاف پارٹی کی مرکزی قیادت کارروائی کا فیصلہ کرے گی۔ صوبائی وزیر زراعت اور صدر آصف زرداری کے بلوچستان میں ترجمان علی حسن زہری کا بھی کہنا ہے کہ بلوچستان میں وزیراعلیٰ کی تبدیلی کے حوالے سے فیصلہ صدر زرداری کی وطن واپسی کے بعد پارٹی کی ہائی کمان کی مشاورت سے کیا جا سکتا ہے تاہم انہوں نے واضح نہیں کیا کہ پارٹی کی قیادت کوئی ایسا قدم اٹھانے پر غور و خوض کر رہی ہے یا نہیں۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی اور علی حسن زہری کے مابین کچھ عرصے سے کھچاؤ ضرور ہے۔ بلوچستان کی سطح پر اگرچہ

شراکت اقتدار کے معاہدے پر بحث ہوتی رہی ہے لیکن یہ پہلا موقع ہے کہ اتحادی جماعت ن لیگ کے کسی نمایاں رہنماء نے وزیراعلیٰ پر کھل کر عدم اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ سینیٹر دوستین ڈومکی سابق سینیٹر حضور بخش ڈومکی کے بیٹے اور نواب اکبر خان بگٹی کے نواسے ہیں۔ ان کا تعلق بلوچستان کے ضلع سبی کے علاقے لہڑی کے معروف سیاسی گھرانے سے ہے، وہ اس سے پہلے رکن قومی اسمبلی اور شاہد خاقان عباسی کی کابینہ میں وزیر مملکت برائے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بھی رہ چکے ہیں۔ ان کے بھائی علی مردان ڈومکی 2023 میں نگران وزیراعلیٰ بنے۔ 2018 میں بلوچستان عوامی پارٹی بنی تو دوستین ڈومکی اور سرفراز بگٹی اس جماعت میں اکٹھے رہے۔ دوستین ڈومکی 2023 میں ن لیگ میں دوبارہ شامل ہوئے اور 2024 میں ضمنی انتخاب میں سینیٹر بنے۔ ان کے چچا زاد بھائی سردار کوہیار ڈومکی سرفراز بگٹی کی موجودہ کابینہ کا حصہ ہیں۔ سیاسی مبصرین کے مطابق اگرچہ ن لیگ اڑھائی اڑھائی سال کے معاہدے کا دعویٰ کرتی ہے لیکن پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت نے اس کی تصدیق نہیں کی۔ مبصرین کے مطابق یہ سیاسی دباؤ ڈالنے اور ذاتی اختلافات کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ مسلم لیگ ن کے سینیٹر کے بیان کے مقابلے میں پیپلز پارٹی کے اندرونی فیصلے کی زیادہ اہمیت ہے۔ اگر کوئی ایسا فیصلہ پارٹی کی طرف سے ہوتا تو اطلاعات آ جاتیں۔ اگرچہ پیپلز پارٹی کے بعض ارکان اسمبلی کے وزیراعلیٰ سے اختلافات اور تحفظات ہیں تاہم مجموعی طور پر پارٹی میں وزیراعلیٰ کی تبدیلی کیلئے کوئی توانا آواز موجود نہیں۔ ن لیگ کی اعلیٰ قیادت بھی ایسے کسی فیصلے پر بات نہیں کر رہی جبکہ پارلیمانی لیڈر سلیم کھوسہ بھی تردید کر چکے ہیں۔

ن لیگ اگرچہ اڑھائی اڑھائی سال کے معاہدے کا دعویٰ کرتی ہے لیکن پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت اس کی تصدیق نہیں کر رہی۔ تاہم ایک اور ٹی وی پروگرام میں چیئرمین سینیٹ یوسف رضا گیلانی کا کہنا تھا کہ انہیں پارٹی قیادت نے یہ بتایا ہے کہ حکومت سازی کے دوران ن لیگ اور پی پی پی کے درمیان وفاق کی سطح پر اڑھائی اڑھائی سال کا شراکت اقتدار کا معاہدہ ہوا ہے لیکن انہوں نے بلوچستان میں ایسے کسی معاہدے کی تصدیق نہیں کی۔ سیاسی مبصرین کے مطابق بلوچستان کے موجودہ حالات میں ایسے کسی معاہدے پر عملدرآمد بھی مشکل نظر آتا ہے۔ واضح رہے کہ بلوچستان اسمبلی کے 65 رکنی ایوان میں حکومت کیلئے 33 ارکان درکار ہیں اور ماضی کی طرح فروری 2024 کے انتخابات میں بھی کوئی جماعت واضح اکثریت حاصل نہیں کر سکی۔ بعض سیاسی مبصرین اس بات پر حیرت کا اظہار کر رہے ہیں کہ وزیراعلیٰ کی تبدیلی کے حوالے سے پی پی پی کے اندر جو کچھ چل رہا ہے، اس کے متعلق مرکزی قیادت کی طرف سے مسلسل خاموشی ہے اور کوئی وضاحت یا بیان سامنے نہیں آیا۔ نہ کسی کے خلاف پارٹی قیادت نے کوئی نوٹس لیا یا کارروائی کی۔ اب ن لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ پارٹی قیادت سینیٹر دوستین ڈومکی کے بیان پر نوٹس لے گی۔ وقت بتائے گا کہ اس دعوے میں کتنی سچائی ہے۔ ●

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 26 NOV 2025 Page No. 27

شرافت اور ریاست کا تقاضہ

افکار پریشان

انور ساجدی

تام تحریر گوادر پورٹ شدید ناکامی کا شکار ہے جبکہ گوادر ایئرپورٹ اس سے بھی زیادہ ناکامی کا سامنا کر رہا ہے ان دو میگا پروجیکٹس کے اوندھے سے بلوچستان کے ترقیاتی خواب وخیال کو شدید دھچکا پہنچا ہے یہ تو معلوم نہیں کہ مستقبل قریب میں گوادر پورٹ کے لئے منصوبہ سازوں نے کیا سوچا ہے لیکن پورٹ قاسم کے بارے میں جو سنا جا رہا ہے اس سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ منصوبہ ساز خود بھی گوادر پورٹ کے بارے میں مایوسی کا شکار ہیں گوادر کے دونوں بڑے منصوبوں کی ناکامی کا سہرا سی پیک کے انچارج وزیر اور پاکستان کی منصوبہ بندی کے ذمہ دار رانا احسن اقبال ہیں۔ وجہ یہ ہے کہ انہوں نے گوادر کو شارٹ کٹ کے ذریعے نہ تو بلوچستان سے لنک کیا اور نہ ہی ضروری شاہراہیں اور موٹر وے بنا کر اسے وسط ایشیا سے ملایا۔ اس حوالے سے احسن اقبال کا کردار مشکوک نظر آتا ہے کیا سوچ کر گوادر ایئرپورٹ بنایا گیا جو اس خطے کا گھوسٹ ایئرپورٹ بن گیا ہے یہ تعمیر کے بعد ابھی تک آپریٹ نہ ہوسکا۔ اگر ریکوڈک کا منصوبہ چل نکلا تو اس کا خام مال گوادر کے بجائے پورٹ قاسم کے ذریعے باہر جائے گا کچھ عرصہ میں ایک معاہدے کو حتمی شکل دی جا رہی ہے بلوچ ساحل پر واقع دوسرا پورٹ چاہ بہار بھی مطلوبہ نتائج حاصل نہ کر سکا اب جبکہ افغان ٹرانزٹ ٹریڈ پاکستان کے راستے بند ہو چکا ہے تو امکان پیدا ہو گیا ہے کہ چاہ بہار چل نکلے۔ ایرانی حکومت کا اپنا یہ عالم ہے کہ جدید ترین مہلک ہتھیار تو بنا رہا ہے لیکن تہران کو پانی کی فراہمی سے قاصر ہے یہی وجہ ہے کہ حکام نے کہا ہے کہ اگر بارش نہ ہوئی تو تہران کو خالی کرنا پڑ سکتا ہے یعنی یہ شہر متروک ہوگا جیسے کہ چین کے دارالحکومت بیجنگ کے قریب واقع شہر متروکہ ہے۔ قاچاز مین لینڈ کی تباہی کے بعد ایران نے ملک کا دارالحکومت تہران سے ساحل بلوچستان پر منتقل کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے ایران کو دو فوائد ہوں گے ایک تو آبادی توازن یعنی ڈیموگرافک تبدیلی فوری طور پر وقوع پذیر ہو جائے گی دوئم یہ کہ بلوچستان کے پوشیدہ وسائل زیادہ تیزی کے ساتھ روبہ عمل لائیں گے۔ ایران ایک بڑے رقبے کا ملک ہے لیکن اس کے غیر استعمال شدہ درجنوں وسائل بلوچستان کی سرزمین کے اندر ہیں۔ اسے خدشہ ہے کہ آئندہ ایک عشرے میں جب توانائی کے لئے تیل کی ضرورت کم ہو جائے گی تو اتنی بڑی ریاست اور اس کی آبادی کو سنبھالنا مشکل ہو جائے گا تاوقتیکہ بلوچستان کے وسائل کو استعمال میں لایا جائے چاہے یہ ریئر ودھ منرلز ہوں سونے اور تانبے کے ذخائر یا سمندری وسائل ہوں اس ریاست کا مستقبل بلوچستان سے وابستہ ہے۔ اگرچہ ایران کے مقابلے میں پاکستان بہتر پوزیشن میں ہے لیکن اس کی ریاست اور معیشت کا انحصار بھی بلوچستان پر موقوف ہے۔ ریکوڈک سے لے کر راسکوہ کے دور دور تک کے علاقوں میں سونے اور تانبے کے جو ذخائر ہیں اگر یہ بروئے کار نہ لائے گئے تو پاکستان کی اتنی بڑی آبادی کو ہینڈل کرنا ناممکن ہے۔ اسی طرح ضلع واشک کے وسیع علاقے میں جو 8 نایاب دھاتیں ہیں وہ اس ریاست کو سو سال چلانے کے لئے کافی ہیں اس کے ساتھ ہی سیندک اور چاغی کے دیگر علاقوں میں نایاب دھاتوں کا بڑا ذخیرہ دریافت ہوا ہے جبکہ پختون علاقہ میں پشین سے ژوب تک کئی اقسام کی نایاب معدنیات موجود ہیں اس علاقے سے ذرا دور وزیرستان میں بھی انہی معدنیات کا سلسلہ موجود ہے۔ پاکستان چونکہ ایک سیکورٹی اور ہارڈ اسٹیٹ بن چکا ہے اس لئے یہ امکان کم ہے کہ وہ ہیومن ڈویلپمنٹ کے ذریعے ترقی کر سکے اس لئے اسے صرف قدرتی وسائل کی فروخت پر انحصار کرنا پڑے گا چنانچہ ریاست کو گوادر پورٹ ایئرپورٹ یا میرانی ڈیم کی ناکامی کی کوئی پروا نہیں ہے اور نہ ہی اسے سی پیک کی ناکامی کی فکر ہے عالمی ماہرین نے جو سروے کیا ہے اس کے مطابق صرف ریکوڈک کا منصوبہ پاکستان کی کئی سو سالوں تک معاشی ضروریات کے لئے کافی ہے اگرچہ ریکوڈک کی مالک کمپنی بیرک گولڈ پینترے بدل رہی ہے اور عالمی اداروں سے زیادہ سے زیادہ منافع حاصل کرنے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ مطلوب سرمایہ حاصل ہونے کے بعد وہ حکومت پاکستان سے اپنے حصے کا سرمایہ طلب کر سکے۔ عین ممکن ہے کہ وہ اس کے بدلے مزید رعایت اور مراعات حاصل کر لے فی الحال بیرک گولڈ کی توجہ امریکی اور مغربی مالیاتی اداروں پر ہے جہاں سے اسے پہلے مرحلے کے لئے 5 ارب ڈالر ملنے کا آغاز ہو گیا ہے کل کلاں جب وفاق بلوچستان سے کہے گا کہ وہ اپنے حصے کی سرمایہ کاری لائے تو اس کے پاس کچھ ہوگا ہی نہیں چنانچہ اس بہانے بلوچستان کا حصہ وفاق کو مل جائے گا اور کوئی کچھ نہیں کہے گا جس طرح پی پی ایل نے گیس کے حقوق پر ناجائز قبضہ کیا اور گزشتہ واجبات ہڑپ کر گیا کسی نے کیا اعتراض کرنا تھا اور کیا کہنا تھا کہنے کو آف شور ڈرلنگ وفاق کا حق ہے پھر بھی اس بارے میں سندھ سے اجازت لی جاتی ہے لیکن بلوچستان کے ساحل پر جن مقامات کی نشاندہی کی گئی ہے شک یہی ہے کہ بلوچستان کی حکومت سے پوچھا تک نہیں گیا ہوگا بلوچستان جس طرح سے جامد ہے ایسا لگتا ہے کہ وفاق کو یہی صورت مناسب لگتی ہے کیونکہ اس صوبے کی ترقی کے لئے وسائل دستیاب نہیں ہیں اگر این ایف سی میں کٹوتی ہوئی تو تاج جمالی کے دور کی طرح سرکاری ملازمین کی تنخواہوں کے لئے ہر ماہ وفاق سے رجوع کرنا پڑے گا کوئی مانے یا نہ مانے بلوچستان آئین کے مطابق ایک وفاقی اکائی ہے لیکن عملاً یہ وفاقی علاقہ ہے اس کی جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے یہ ایک سیکورٹی زون ہے اس کی سرحدیں افغانستان اور ایران سے ملتی ہیں اس لئے مخصوص صورتحال کے پیش نظر یہاں پر نقل وحمل آمد ورفت اور زندگی کی دیگر سرگرمیاں نارمل نہیں ہو سکتیں عالمی حالات کے علاوہ اس کے اندر جو کشمکش ہے اس نے معاملات کو مزید جامد اور منجمد کر دیا ہے وفاق اس لئے مطمئن ہے کہ اس نے کوسٹل بیلٹ کے اہم ترین مقامات اپنے تصرف میں لے لئے ہیں مکران کا ساحل ہو افغانستان یا ایرانی کی سرحدی پٹی ہو ناگزیر ریاستی ضروریات کے پیش نظر وفاق وسائل کو اپنے تصرف میں لا سکتا ہے۔ اس لئے یہ سوچنا کہ بلوچستان معاشی معاشرتی سماجی اور معاشی طور پر ترقی کرے گا خام خیالی ہے قومی ضرورت یہی ہے کہ یہ علاقہ اسی طرح رہے جو شورشیں برپا ہیں وہ اس سے آگے نہ بڑھ سکیں اور ادارے موجود رہیں۔ یہ قومی ضرورت تھی کہ نواب بگٹی کی شہادت کے بعد بلوچستان کو سیاست کے لئے ممنوعہ علاقہ قرار دیا گیا ہے یہاں آزادی اظہار اور سیاسی سرگرمیاں مفقود اور محدود ہیں سیاسی جماعتوں کا وجود برائے نام رہ گیا ہے جو جماعتیں کام کر رہی ہیں وہ محض ریاست کی سہولت کاری کا فریضہ انجام دے رہی ہیں انہیں جو ترقیاتی فنڈز مل رہے ہیں وہ این جی اوز کی حیثیت سے دیئے جا رہے ہیں۔ بلوچستان کے تمام تعلیمی ادارے غیر فعال اور غیر موثر ہیں صحافت ننگ دین اور ننگ وطن بن گئی ہے سیاست دان گماشتے کا کردار ادا کر رہے ہیں جبکہ صحافی پی آر او سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتے۔ بلوچستان اسمبلی نے جو قانون سازی کی ہے اس پر محض مہر تصدیق ثبت کی گئی ہے لہٰذا جو لوگ ان حالات کا شکوہ کرتے ہیں یا حکام بالا سے گلہ مند ہیں یہ پریکٹس بیکار ہے حالات ایسے ہی چلتے رہیں گے بلوچستان تو دور کی بات اب تو سارے ملک میں انتخابات مذاق بن کر رہ گئے ہیں حالیہ ضمنی انتخابات میں اصل ٹرن آؤٹ محض 10 فیصد تھا جسے 20 فیصد کر دیا گیا ان انتخابات کو ایسے نبھایا گیا کہ بس ن لیگ کو فاتح قرار دیا گیا حتیٰ کہ ہری پور کی سیٹ بھی دے دی گئی جہاں مسلم لیگ ن بہت کمزور پوزیشن میں تھی چنانچہ اگر آئندہ بھی عام انتخابات بھی ہوئے تو اسی نوعیت کے ہوں گے کیونکہ حکمران اس بات کے متحمل نہیں ہو سکتے کہ مخالف یا توانا آوازیں اسمبلیوں اور پارلیمنٹ میں جائیں یعنی انتخابات کا جو ماڈل بلوچستان میں ہے وہ پورے ملک میں رائج ہو جائے گا۔ سوشل اور ڈیجیٹل میڈیا کو شمالی کوریا، روس اور چین کی طرح کنٹرول کیا جائے گا وقت زیادہ دور نہیں بعض پاگل صحافیوں اور وی لاگرز پر پیکا ایکٹ اور دیگر قوانین کے تحت مقدمات قائم کئے جائیں گے ایک بڑا مسئلہ یہ ہے کہ عمران خان ابھی تک حوصلے کے ساتھ جیل برداشت کر رہے ہیں اور وہ معافی مانگنے پر آمادہ نہیں ہیں اگر انہوں نے اپنا وطیرہ ترک نہیں کیا تو تحریک انصاف کے حصے بخرے کر دیئے جائیں گے اور عمران خان کو نشان عبرت بنانے کے لئے سخت سزائیں سنائی جائیں گی۔ شہباز شریف اور زرداری کے متبادل تلاش کر لئے گئے ہیں ان کی طبیعت درست کرنے کے لئے ہوش ربا معلومات پر مبنی فائل ورک مکمل کر لیا گیا ہے حالیہ ضمنی انتخابات میں 5 نشستیں ن لیگ کو دے کر بلاول کی وزارت عظمیٰ کا خواب چکنا چور کر دیا گیا ہے جو لوگ بلوچستان میں تبدیلی کا مطالبہ کر رہے ہیں انہیں اچھی طرح معلوم ہے کہ یہاں پر کوئی بھی آئے وہ مقررہ ڈگر پر چلے گا یعنی کوئی تبدیلی نہیں آئے گی اگر پیپلز پارٹی نے وزیراعلیٰ تبدیل کیا تو جناب علی حسن زہری تیار بیٹھے ہیں۔ ظہور بلیدی اور صادق عمرانی دیکھتے ہی رہ جائیں گے البتہ کے پی کے میں سہیل آفریدی کو راہ راست پر لایا جائے گا چونکہ اسٹیٹ نے مزید ہارڈ بننا ہے تو معاشرے کے دیگر طبقات کو لچک پیدا کرنا ہوگی اور سب کچھ سہنا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 26 NOV 2025 Page No. 28

کوئٹہ میں زمین کے ریکارڈ کے بحران

تحریر: محمد فرقان رحیم خان

کوئٹہ میں زمین سے متعلق مسائل گزشتہ کئی برسوں سے سنگین صورت اختیار کر چکے ہیں۔ شہری آبادی میں تیزی سے اضافہ، بے ہنگم توسیع، پرانا ریونیو سسٹم اور غیر واضح ملکیت کے ریکارڈ نے صورتحال کو پیچیدہ بنا دیا ہے۔

ریونیو انتظامیہ کا بنیادی مقصد زمین کی حد بندی، انتقالات، ریکارڈ کی درستگی اور ملکیت کی تصدیق ہے، مگر عملی طور پر یہ عمل کوئٹہ میں مسلسل دباؤ اور بے ترتیبی کا شکار نظر آتا ہے۔ سب سے بڑا مسئلہ زمین کے درست اور مکمل ریکارڈ کا نہ ہونا ہے۔

کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں موجود ریکارڈ یا تو پرانا ہے، یا اس میں کئی اختلافات موجود ہیں۔ کئی سروے دہائیوں قبل کیے گئے تھے جن کی بنیاد پر آج کے فیصلے کیے جاتے ہیں، جبکہ آبادی اور زمین کا استعمال مکمل طور پر بدل چکا ہے۔ اس تضاد کی وجہ سے انتقالات میں تاخیر، ملکیت کے تنازعے اور قانونی مقدمات بڑھتے جا رہے ہیں۔

دوسری بڑی رکاوٹ غیر منصوبہ بند شہری پھیلاؤ ہے۔ مضافاتی علاقوں میں تیزی سے پھیلتی ہوئی آبادی نے ریونیو اداروں کیلئے ایک نیا دباؤ پیدا کر دیا ہے۔ یہ علاقے کئی برس ریکارڈ میں گاؤں یا غیر ترقی یافتہ اراضی کے طور پر درج رہتے ہیں، جبکہ عملی طور پر وہاں درجنوں آبادیاتی یونٹ قائم ہو چکے ہوتے ہیں۔ نتیجتاً، زمین کی خرید و فروخت کرنے والے شہریوں کو رجسٹری، تصدیق اور انتقال میں سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ایک اور بڑا مسئلہ جعلی دستاویزات اور غیر قانونی قبضوں کا پھیلاؤ ہے۔ ریکارڈ کے غیر شفاف ہونے سے ایسے عناصر کو فائدہ پہنچتا ہے جو جعلسازی سے جھوٹی ملکیت ثابت کرنے یا متنازع زمین فروخت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس سے نہ صرف اصل مالکان متاثر ہوتے ہیں بلکہ سرمایہ کاری کے مواقع بھی کمزور ہو جاتے ہیں، اور پورے شہر کا اعتماد ریونیو نظام پر سے اٹھ جاتا ہے۔

مزید یہ کہ شہریوں میں ریونیو قوانین اور طریقہ کار کے بارے میں آگاہی کی شدید کمی ہے۔ لوگ انتقالات، فرد ملکیت، حد بندی اور اپیل کے مراحل سے ناواقف ہوتے ہیں، جس کے باعث وہ بروقت اپنے حقوق کا دفاع نہیں کر پاتے۔

کوئٹہ میں ریکارڈ کے بحران پر قابو پانے کیلئے ضروری ہے کہ سروے اور ریکارڈ کو مکمل طور پر ڈیجیٹلائز کیا جائے، نقشہ سازی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے کی جائے، اور ریونیو عملے کی تربیت بہتر بنائی جائے۔ عوام کیلئے آسان اور شفاف طریقہ کار کی فراہمی سے نہ صرف تنازعات کم ہوں گے بلکہ ریونیو نظام پر اعتماد بھی بحال ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 26 NOV 2025 Page No. 29

بلوچستان اور لینڈ ایکوزیشن ایکٹ زمین، اختیار اور عوام کا حق

بلوچستان پاکستان کا وہ صوبہ ہے جہاں زمین سب سے زیادہ ہے اور آبادی سب سے کم، مگر اس کے باوجود زمین کے معاملات یہاں ہمیشہ پیچیدہ رہے ہیں۔ ترقیاتی منصوبوں کے لیے زمین کا حصول (Land Acquisition) اکثر تنازعات کو جنم دیتا ہے۔ لینڈ ایکوزیشن ایکٹ نے اگرچہ حکومتی منصوبوں کے لیے زمین کے حصول کا طریقہ کار واضح کیا

تحریر: رابیہ سلیم

ہے، مگر بلوچستان میں اس قانون کے نفاذ میں، شفافیت، عوامی بھلائی اور منصفانہ معاوضے کے حوالے سے کئی سوالات کھڑے ہوتے ہیں۔ لینڈ ایکوزیشن ایکٹ ایک پرانا نوآبادیاتی قانون ہے جو آج بھی پاکستان میں مختلف ترامیم کے ساتھ نافذ ہے۔ اس قانون کے تحت حکومت پبلک پرپز، یعنی عوامی مفاد کے لیے کسی شہری کی زمین حاصل کر سکتی ہے، لیکن شرط یہ ہے کہ نوٹس جاری کیا جائے، عوامی مقصد واضح کیا جائے، منصفانہ اور مارکیٹ ریٹ کے مطابق معاوضہ دیا جائے، مالکان کو اعتراض کا حق دیا جائے۔ مسئلہ یہ تھا کہ بلوچستان میں دہائیوں تک اس عمل میں شفافیت کم رہی، جس کے باعث زمین کے مالکان اکثر شکایت کرتے رہے کہ ان کی اراضی سستی قیمت پر حاصل کر لی جاتی ہے، یا انہیں مناسب قانونی سماعت نہیں دی جاتی۔ یہاں بلوچستان کے تناظر میں ایک اہم عدالتی مثال کا ذکر ضروری ہے۔ کیس تھا۔ ملک نظر محمد بنام صوبہ بلوچستان عموی نوعیت کا اصل قانونی تنازع۔

یہ اس نوعیت کا کیس ہے جو بلوچستان میں بارہا سامنے آتا ہے، اور عدالتی فیصلوں کا رجحان بھی یہی رہا ہے اس مقدمے میں حکومت نے ایک ترقیاتی منصوبے کے لیے قبیلے کی زمین حاصل کی۔ زمین کے مالکان نے مؤقف اختیار کیا کہ انہیں باقاعدہ نوٹس نہیں دیا گیا معاوضہ مارکیٹ ویلیو سے بہت کم تھا زمین کے اصل وارثوں کی رجسٹری بھی مکمل طور پر ریکارڈ میں شامل نہیں کی گئی۔ عدالت نے حکم دیا کہ زمین کا حصول نوٹس کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ مارکیٹ ریٹ کا تعین آزادانہ سروے سے کیا جائے۔ حکومت صرف "عوامی مفاد" ثابت ہونے پر ہی زمین لے سکتی ہے۔ معاوضہ وقت پر ادا ہونا چاہیے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ بلوچستان جیسے صوبے میں جہاں قبائلی زمین اجتماعی نوعیت کی ہوتی ہے، وہاں حکومت کو زیادہ احتیاط اور شفافیت سے کام لینا چاہیے۔ یہ فیصلہ صرف ایک مقدمے کا فیصلہ نہیں تھا، یہ بلوچستان کے تمام متاثرہ خاندانوں کے حق میں ایک نظیر بن گیا۔

بلوچستان میں لینڈ ایکوزیشن کے مسائل کی چند بنیادی وجوہات یہ ہیں:

زمین کی اجتماعی ملکیت (شاملات اور قبائلی زمینیں) زیادہ تر زمینیں فرد واحد کے نام نہیں بلکہ قبیلے کی مشترکہ ملکیت ہوتی ہیں۔ اس لیے ایک فرد کا دستخط پورے قبیلے کی رضامندی نہیں مانا جا سکتا۔

ریکارڈ کی غلطیاں اور نامکمل سروے۔ بہت سی زمینوں کا ریکارڈ پرانا، غیر واضح یا متنازع ہوتا ہے۔ اکثر یہ شکایات سامنے آتی ہیں کہ سرکاری محکمے مارکیٹ سے بہت کم قیمت پر زمین حاصل کرتے ہیں۔

عوامی اعتماد کا بحران بھی وجود رکھتا ہے۔ ماضی میں شفافیت نہ ہونے کے باعث لوگ اعتماد کم کرتے ہیں۔ اب آتے ہیں اصل مسئلے اور اس کے حل کی طرف۔ بلوچستان وسائل کی کمی کا نہیں، انصاف اور منصفانہ عملدرآمد کا شکار ہے۔ اگر لینڈ ایکوزیشن ایکٹ کی اصل روح کے مطابق نوٹس، سماعت، شفاف سروے، درست معاوضہ اور وقت پر ادائیگی کو یقینی بنایا جائے تو زمین کا حصول تنازع نہیں، ترقی کی بنیاد بن سکتا ہے۔ بلوچستان کے لوگ زمین دینے سے انکار نہیں کرتے وہ صرف یہ چاہتے ہیں کہ ان کی زمین ان سے چھینی نہ جائے بلکہ قانون کے مطابق حاصل کی جائے اور ان کے خاندانوں کو وہ حق دیا جائے جو ہر شہری کا قانونی اور اخلاقی حق ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.________ Dated: 26 NOV 2025 Page No.________

صوبائی وزیر میر صادق عمرانی، حاجی علی مدد جتک اور میر نصیب اللہ مری آئی جی ایف سی ساؤتھ میجر جنرل بلال کی والدہ کے انتقال پر فاتحہ خوانی کر رہے ہیں

کوئٹہ: سردار رب نواز کرد کی جانب سے دیئے گئے عشائیے میں ہاشم کرد، کلیم اللہ کرد اور میر جمال رئیسانی ودیگر بھی شریک ہیں